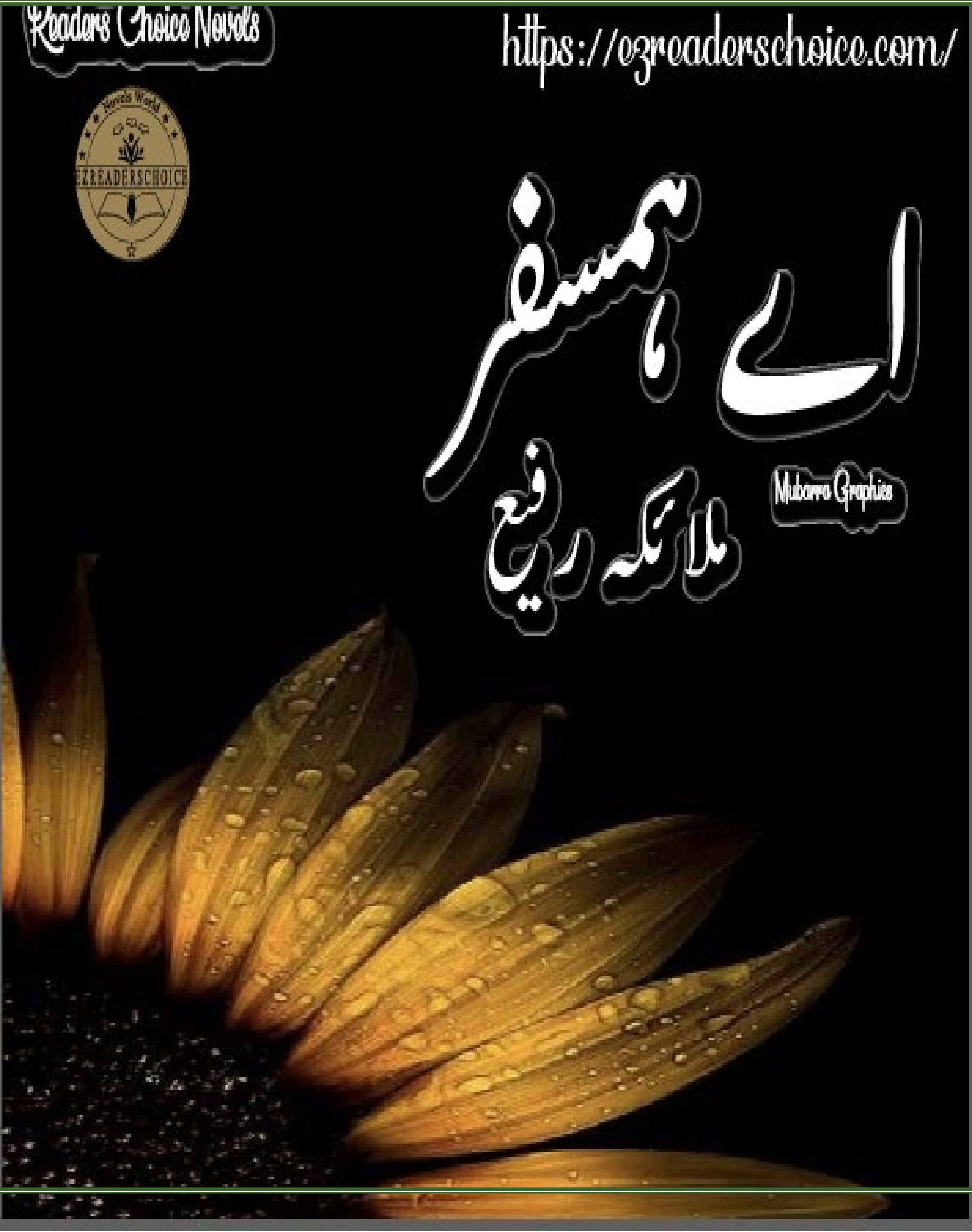
Readers Choice Novels
https://ezreaderschoice.com/
Novels World
EZREADERSCHOICE
اے ہمسفر
Mubarra Graphics
ملائکہ رفیع

اے ہمسفر

از قلم ملائکہ رفیع

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مکمل ناول

آنکھوں پہ پٹی باندھے اسے ایک کمرے میں لایا گیا اور صوفے پہ بٹھایا گیا۔ اسکے منہ اور ہاتھ بھی باندھے ہوئے تھے وہ چاہتے ہوئے بھی کچھ بول نہیں پا رہی تھی۔۔ جب ایک بارعب آواز پہ وہ ٹھٹھک گئی "آنکھوں اور منہ سے پٹی ہٹاؤ" محمد بلال کے حکم پہ ایک نے آگے بڑھ کے اس کے آنکھوں اور منہ سے پٹی ہٹائی تو وہ دھندلائی آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھنے لگی اس کی نظر سامنے کھڑے محمد بلال پہ پڑی۔۔ جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ گورے رنگ کا چھ فٹ سے نکلتا قد۔۔ ہلکی شیو میں وہ بلا کا ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ حبا نے نفرت سے اسے دیکھا "کیوں لائے ہو مجھے ادھر؟" بلال نے اس کی بات نظر انداز کی اور اپنے آدمیوں سے مخاطب ہوا "ان کا خاص خیال رکھنا ہے یہ ہماری خاص مہمان ہے" بلال ایک اچٹتی نظر اس پہ ڈال کے جانے کے لیے مڑا جب حبا نے اسے دوبارہ بلایا "یہ کیا بکواس ہے۔ کیوں لائے ہو مجھے ادھر۔۔ او تم سے بول رہی میں" بلال رک کے اسے دیکھنے لگا پھر قدم اٹھاتا اس کے قریب آیا حبا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بے ساختہ خود میں سمٹ گئی مگر اسے محسوس نہیں ہونے دیا۔۔اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لے جا کے اپنی بھاری رعب دار آواز میں بولا "مجھے محمد بلال کہتے ہیں آئی تنک اتنا تعارف کافی ہے تمہارے لیے" یہ کہہ کے وہ اٹھا اور باہر کی جانب قدم بڑھا دیے۔ باقی آدمی بھی باہر نکلیں اور دروازہ بند کر دیا۔۔وہ ٹھنڈی سانس بھر کے کمرے کا جائزہ لینے لگی اس کے ہاتھ ابھی تک باندھے ہوئے تھے۔۔اسے اپنے ماں باپ کا خیال آیا تو اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی کون تھے یہ لوگ۔۔ کیوں لائے تھے اسے یہاں۔۔ یہ اسے نہیں معلوم تھا۔

○ ○ ○ ○ ○ ○

عمر جیسے ہی تھکا تھکا سا گھر میں داخل ہوا تو سامنے لاؤنج میں بلال کو اپنا منتظر پایا "اسلام علیکم "بلال نے چونک کے اسے دیکھا اس کا چھوٹا خوبرو بھائی سارے جہان کی تھکن اپنے چہرے پہ لیے ان کے سامنے کھڑا تھا انھیں اپنے اس بھائی سے بے انتہا محبت تھی اور وہ کچھ بھی کر سکتے تھے جیسے کہ آج جرنلسٹ حبا کو یہاں لا کے کیا۔۔

حبا ایک بڑے نیوز پیپر کے ساتھ کام کر رہی تھی۔۔ عمر کب کیسے اس پہ دل یار بیٹھا یہ اسے بھی نہیں پتہ چلا۔۔ عمر کا تعلق ایک پولیٹیکل فیملی سے تھا اور وہ اسٹڈیز کمپلیٹ کر کے اب اپنا بزنس سنبھال رہا تھا جبکہ محمد بلال اپنے والد محمد علی احمد کے ساتھ پولیٹیکس میں مصروف تھا۔۔ عمر نے کافی دفعہ حبا کو اپنے احساسات کا بتایا تھا مگر اس نے ہمیشہ اسے نفرت سے منع کر دیا تھا اور یہ بات بلال سے ہضم نہیں ہوئی کہ کوئی اس کے بھائی کو منع کرے تو اس نے حبا کو آج راستے سے ہی اٹھوا لیا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وعلیکم السلام "اس کے سلام کا جواب دیتا وہ اٹھ کے اس کے قریب آئے "تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے تمہارے کمرے میں "بلال کے مسکرانے پہ عمر حیران ہوا "کیسا سرپرائز؟"" خود جا کے دیکھ لو "اس کا گال تھپتھپاتے وہ مسکرا کے بولے۔ عمر حیران سا اوپر سیڑھیاں چڑھنے لگا اور کمرے کے پاس آ کے ایک منٹ کو رکا پھر دروازے کا ہینڈل گھمایا اور اندر کمرے میں آیا۔۔اندر گھپ اندھیرا تھا۔۔ جیسے ہی اس نے دروازے بند کیا تو ایک آواز نے اس کے قدم جکڑ لیے "کون ہو تم۔۔ قریب نہیں آنا میرے۔۔آئی سمجھ "وہ اس آواز کو ہزار لوگوں کے بیچ پہچان سکتا تھا اس نے جلدی سے لائٹس آن کی اور سامنے کا منظر دیکھ کے وہ حیران رہ گیا حبا اسے سامنے دیکھ کے پہلے حیران ہوئی اور پھر غصے اور نفرت نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا "تو یہ تم ہو۔۔ آسانی سے نہیں ملی تو یہ ڈرامہ کیا۔۔ اتنے ذلیل ہو گئے آئیڈیا نہیں تھا اور کیوں نہیں ہو گیں بے غیرت۔۔ پولیٹیکل فیملی کی یہی اوقات ہوتی ہے "عمر آگے بڑھا "آپ غلط سمجھ رہی ہے میں۔۔ "وہ جو اس کے ہاتھ کھولنے کی غرض سے آگے بڑھا تھا حبا اپنی ٹانگوں سے اسے دھکیلنے لگی۔۔ "دور رہو نہیں تو سوسایڈ کر لوں گی میں "...

"حبا آپ پلیز۔۔ میں کچھ نہیں کر رہا "وہ آگے بڑھ کے اس کے ہاتھ کھولنے لگا۔۔ ہاتھ کھول کے وہ اس کے ہاتھ تھام کے دیکھنا چاہ رہا تھا جب حبا نے اپنا ہاتھ چھڑایا "دور رہو مجھ سے۔۔ "

"دیکھیے مجھے نہیں پتہ کچھ۔۔ آپ اُپ کب سے ہے ادھر؟ "

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیوں تمہارے آدمیوں نے نہیں بتایا تمہیں۔۔" وہ پھنکاری تھی۔۔ عمر کو افسوس ہونے لگا" چلیں میں آپ کو گھر چھوڑ آتا ہوں" وہ اٹھ کھڑا ہوا" کیوں اپنا مطلب نہیں نکالنا تم نے۔۔ اتنی محنت ضائع جا رہی تمہاری" حبا نے اس کا تمسخر اڑاتے نفرت سے بولا۔۔ عمر نے آنکھیں بند کر کے اپنی مٹھیاں دبائی۔۔ حبا اسے ہی دیکھ رہی تھی وہ ایکدم سے اس کے قریب سامنے بیٹھ گیا حبا تھوڑا گھبرائی عمر اس کی آنکھوں میں دیکھتا کہنے لگا" میں نے آپ سے محبت کی ہے حبا۔۔ سالوں سے محبت کرتا آرہا ہوں آپ سے۔۔ مجھے آپ سے مطلب ہے آپ کے جسم سے نہیں۔۔ آپ کی عزت میری عزت ہے میں آپ کی بے حرمتی کا خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا۔۔" یہ کہہ کے وہ کچھ دیر اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا پھر آہ بھر کے اٹھ کھڑا ہوا" میں آپ کو گھر چھوڑ آتا ہوں۔۔ اٹھیے" وہ اسے کہہ کے آگے بڑھا ۔۔ حبا بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ عمر نے جیسے ہی دروازے کا ہینڈل گھمایا دروازے لاکڈ تھا۔۔" ک۔۔ ک۔۔ کیا ہوا؟" حبا کی آواز پہ وہ اسے دیکھنے لگا اور پھر نظریں پھیر کے وہ آوازیں دینے لگا" کوئی ہے۔۔ دروازے کھولو" مگر کوئی نہیں تھا اس بار حبا سچ میں گھبرا گئی تھی۔۔ عمر نے اس کے چہرے سے اس کا خوف محسوس کر لیا تھا وہ دروازہ چھوڑ کے صوفے پہ بیٹھ گیا تھا حبا اسے دیکھنے لگی" صبح تک ہمیں یہیں رکنا پڑے گا "

READERS CHOICE

اسلام علیکم!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اے ہمسفر ملائکہ رفیع

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کالوہا منوا سکیں۔آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

"نہ۔۔ نہیں مجھے گھر جانا ہے۔۔ مجھے گھر چھوڑ دو۔۔ جو کہو گے وہی کروں گی بس مجھے گھر چھوڑ دو" اسکی گھبرائی آواز پہ عمر نے اسے چونک کے دیکھا وہ حبا کا یہ انداز پہلی بار دیکھ رہا تھا ورنہ وہ تو ہمیشہ غصہ ہی کرتی۔۔ عمر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا "حبا آپ کو کچھ نہیں ہوگا یہ میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔ آپ کو میں ہرٹ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔ آپ کو میں کل گھر آرام سے پہنچا دوں گا آپ آپ ابھی آرام کریں ادھر بیڈ پر"۔۔ حبا نے اسے آنسو بھری آنکھوں سے دیکھا "آرام کروں؟ ادھر میرے پیرینٹس پہ کیا بیت رہی تمہیں اندازہ بھی ہے۔۔" وہ روتے ہوئے غصے سے چلا رہی تھی عمر نے بے بسی سے اسے دیکھا۔۔ "بھائی اف ٹھیک نہیں کیا آپ نے یہ" حبا صوفے پہ بیٹھی اب رو رہی تھی۔۔ عمر اس کے پاس بیٹھ گیا تو حبا جلدی سے دور ہٹ گئی "دور رہو مجھ سے۔۔ میرے قریب بھی آئے تو جان لے لوں گی میں اپنی" وہ ہزیانی انداز میں چلائی۔۔ عمر نے حیرت سے اسے دیکھا اتنی بدگمان تھی وہ اس سے "حبا میں کچھ نہیں کر رہا۔۔ پلیز ایسے نہیں کرو"

"دور رہو عمر مجھ سے دور" عمر اسے دیکھ کے رہ گیا وہ اٹھ کے واپس دوسرے صوفے پہ بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا۔۔

○ ○ ○ ○

READERS CHOICE

صبح اسکی آنکھ کھلی تو سامنے صوفے پہ اسے حبا سوتے نظر آئی۔۔ وہ اٹھ کے اس کے سامنے بیٹھ گیا اور اس کا چہرہ دیکھنے لگا آنسو کی لکیریں اب بھی اس کے چہرے پہ تھی۔۔ اس کی دودھیا رنگت اس کے اناری ہونٹ۔۔ اس کے گلابی گال

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود ہی مسکرا پڑا۔۔ پھر اٹھ کے دروازے کے پاس گیا تو ہینڈل گھما کے دیکھا تو دروازہ کھل گیا وہ گہرا سانس لے کے باہر نکلا اس کا رخ ڈائینگ ہال کی طرف تھا جدھر سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے معمول کے مطابق۔۔ عمر سیدھا بلال کے پاس جا رکا بلال نے مسکرا کے اسے دیکھا "اٹھ گئے میرے شیر۔۔ کیسی رہی رات؟" بلال کے کہتے ہی عمر اسے تاسف سے دیکھنے لگا "کیوں کیا آپ نے یہ سب؟"" "بھئی تمہاری خوشی کے لیے "

"میری خوشی؟ کونسی خوشی بھائی؟ میں اس سے محبت کرتا ہوں بھائی۔۔ مجھے اس کی محبت چاہئے اس کا جسم نہیں۔۔ مجھ سے پوچھے بنا اسے کڈنیپ کروایا پھر میرے روم کا دروازہ لاکڈ کیا۔۔ کیوں؟" سب انھیں حیرت سے دیکھ رہے تھے بلال مطمئن سے انداز میں اسے دیکھنے لگے "تاکہ وہ رات تمہارے روم میں رہے اور جب صبح اٹھ کے میں اسے اس کے گھر لے کے جاؤں تو اس کے پیرینٹس کو یہ کہوں کہ آپ کی بیٹی میرے بھائی کے ساتھ ایک خوبصورت رات گزار چکی ہے اور اب دونوں فیملیز کی بھلائی اسی میں ہے کہ ان کا نکاح کروا دیا جائے اور یوں حبا تمہاری بیوی اور اس گھر کی بہو بن جائے گی" وہ مسکرا رہے تھے عمر تاسف سے انھیں دیکھنے لگا جبکہ سیڑھیوں کے پاس کھڑی حبا کا پورا وجود کانپ گیا۔۔

"میں حبا کو گھر چھوڑنے کا جا رہا ہوں" یہ کہہ کر عمر مڑا۔ "تم نہیں میں چھوڑنے جا رہا ہوں" مگر بلال کی آواز پہ وہ رک گیا اور مڑ کے بلال کے پاس آیا زور سے اس نے میز پہ مکہ مارا اور بلال کی آنکھوں میں جھانکنے لگا "میں حبا کو چھوڑنے جا رہا ہوں۔۔ جتنا آپ کر چکے اب تک کافی ہے" دوٹوک انداز میں بول کے وہ سیدھا ہوا اور آگے بڑھ گیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔۔ سیڑھیوں پہ اسے حبا بیٹھی نظر آئی جو خوفزدہ نظروں سے وہیں دیکھ رہی تھی وہ اس کے قریب آیا "آپ گھبرایئے مت حبا ہم آپ کے گھر ہی جا رہے ہیں" ایک قطرہ اس کی آنکھ سے گر کے اس کے گال پہ پھسلا تھا۔۔ جسے چننے کی خواھش لیے وہ کمرے کی طرف بڑھ گیا تا کہ اپنی کیز لے سکے۔

ان کے جاتے ہی بلال نے اپنے خاص آدمی "غفور" کو آواز دی وہ تیزی سے ان کے پاس آیا۔۔ "ڈرائیور سے کہو گاڑی نکالے" وہ "جی اچھا" کہہ باہر کی طرف چل پڑا جبکہ ساتھ بیٹھی سمعیہ انھیں پریشانی سے دیکھ رہی تھی بلال اس کی طرف دیکھ کے مسکرا پڑا "پریشان کیوں ہو رہی ہو اب میں اور تم عمر کا رشتہ پکہ کرنے جائیں گے" وہ مسکرا رہے تھے۔۔

گھر کے سامنے گاڑی روک کے عمر نے حبا کی طرف دیکھا جو کسی گہری سوچ میں تھی "حبا" وہ عمر کو چونک کے دیکھنے لگی "آپ کا گھر آ گیا" وہ مسکرانے کی کوشش کرتا بولا تو حبا سامنے اپنے گھر کو دیکھنے لگی۔ آہستگی سے اپنے سائیڈ کا دروازہ کھول کے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اپنے گھر کی جانب بڑھ گئی۔۔ عمر کے ہونٹوں پہ پھیکی مسکراہٹ تھی "حبا کاش آپ میری محبت کو جان سکے۔۔ سمجھ سکے" وہ کچھ دیر اسی طرح بیٹھا سامنے دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کے وہ گاڑی موڑنے لگا۔

READERS CHOICE

حبا کو دیکھ کے زینب بھاگتے ہوئے آئی "حبا میری بچی کہاں تھی تم۔۔ احمر احمر جلدی آئے۔۔ ذایان نمرہ جلدی آؤ" سب بھاگتے ہوئے آئے تو سامنے حبا کو دیکھ کے حیران رہ گئے "حبا کہاں تھی تم" وہ باری باری سب کے چہرے دیکھ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہی تھی کیا جواب دیں انھیں کہ کہاں تھی۔۔ کس حال میں تھی۔۔اسی وقت ڈور بیل بجی تو ذایان دیکھنے چلا گیا اچانک تین چار آدمی اندر آئے اور مٹھائی کے بڑے بڑے ڈبے رکھ کے باہر چلے گئے جب محمد بلال اور سمعیہ اندر آئیں۔ محمد بلال کو کون نہیں جانتا۔۔احمر انھیں حیرت سے دیکھنے لگے تو محمد بلال مسکرا پڑے "کچھ نہیں بس آپ کی بیٹی کا رشتہ کرنے آئے ہیں ہم "

"جی؟؟"سب حیرت سے انھیں دیکھ رہے تھے جبکہ حبا نفرت اور حقارت سے انھیں دیکھ رہی تھی "ارے حبا تم نے بتایا نہیں انھیں آج رات تم ہمارے گھر ہی تو تھی عمر کے ساتھ "بلال مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہا تھا پھر احمر کی طرف دیکھنے لگے "عمر میرا چھوٹا بھائی ہے۔۔بہت پیار کرتے ہیں دونوں بچے ایک دوسرے سے اور کل رات تو ان کی محبت دیکھ کے مجھے بھی یہی لگا کہ ان کو ایک ہو جانا چاہیے۔۔بہت محبت ہیں ان میں "

"بکواس بند کرو۔۔ "حبا زور سے چلائی تھی اس کی آنکھوں میں خون اتر آیا "تم زبردستی لے کے گئے تھے مجھے اور میرے اور تمہارے اس بھائی کے بیچ کچھ نہیں ہوا "بلال اس کی بات پہ ہنسنے لگا "کچھ نہیں ہوا؟اب آپ سب کے سامنے بتاتے ہوئے بچی شرما رہی ہے "حبا خونخوار انداز میں ان کی طرف لپکی مگر ذایان نے اسے پکڑ لیا "چھوڑ دو ذایان مجھے "بلال اس کے قریب آیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا "آج شام کو تمہارا نکاح ہے عمر کے ساتھ۔۔ تیاری کر لو اور اگر کچھ بھی ہوشیاری دکھانے کی کوشش کی تو شام کی پورے نیوز پیپر میں تمہاری ہی نیوز ہو گی تمہاری تصویروں سمیت "حبا دانت پیس کے رہ گئی بلال سب کی طرف دیکھنے لگے "معذرت کے ساتھ۔۔بس آپ کی بیٹی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہت ضدی ہے۔۔ خیر شام میں ملیں گے" وہ زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ انھیں دیکھنے لگا" اب عزت تو سب کو عزیز ہوتی ہے ناں۔۔ تو شام کو تیار رہئے گا" وہ اپنی بات کہہ کے چلا گیا حبا خود کو چھڑا کے اس کے پیچھے جانے کو تھی جب احمر کی آواز پہ اس کے قدم رک گئے" جتنا کر چکی کافی ہے شام تک ہماری عزت بچی رہنے دو حبا" حبا نے بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھا" پاپا۔۔۔" وہ باری باری سب کو دیکھنے لگی سب کی آنکھوں میں اپنے لیے سرد مہری دیکھ کے اس کا دل مر جانے کو چاہا" وہ جھوٹ بو۔۔۔۔ "

"بس کرو حبا بس" زینب کے منہ سے نکلے الفاظ اسے کسی گہری کھائی میں دھکیل رہے تھے" ماں۔۔۔" سب ایک ایک کر وہاں سے چلے گئے جبکہ حبا وہیں زمین بیٹھ کے یہ سوچنے لگی کہ کیا مجھے کوئی نہیں جانتا ادھر۔۔

"شام کو تمہارا نکاح ہے حبا کے ساتھ" بلال کے اچانک کہنے پہ عمر حیرت سے انھیں دیکھنے لگا" منہ کھولے کیا دیکھ رہے ہو حبا کو حاصل کرنا چاہتے تھے لو حبا تمہاری ہو رہی ہے "

"میں اسے حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا بھائی "

"تیاری شروع کرو میرے شہزادے تیری دلھن بن کے وہ اس گھر میں آ رہی ہے" بلال کے کہنے پہ عمر اسے مشکوک نظروں سے دیکھنے لگا" کیا کیا ہے آپ نے ؟" بلال ہنس پڑا" میرا بچہ جس چیز پہ تم ہاتھ رکھ دو اسے میں تمہارا کر کے چھوڑتا ہوں "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ چیز نہیں ہے" علی احمد اندر داخل ہوئے تو دونوں بیٹے ان کی طرف متوجہ ہوئے اور انھیں سلام کرنے کے لیے ادب سے آگے بڑھے۔۔"کیا باتیں چل رہی ہے دونوں بھائیوں کے بیچ "

"ہمارے عمر کا نکاح ہے آج شام کو" علی احمد اچنبھے سے دیکھنے لگے "کس کے ساتھ ؟ "

"وہی جرنلسٹ حبا" بلال کے کہنے پہ علی احمد عمر کو دیکھنے لگے جو نظریں چرا رہا تھا۔۔

وہ اسی حلیے میں بیٹھی اپنی قسمت کا ماتم کر رہی تھی۔۔ کس کس بات کا سوگ منائے وہ۔۔اپنے گھر والوں کی بے اعتنائی کا۔۔اپنی بے عزتی کا۔۔ایک ان چاہے شخص سے زبردستی نکاح کا۔۔اسے آگے کیا کچھ دیکھنا تھا یہ اسے معلوم نہیں تھا لیکن۔۔۔

باہر شور کی آوازیں آرہی تھی۔۔آگئے تھے اس کی موت کا پیغام لے کے وہ لوگ۔۔ نمرہ نے کمرے میں آکے اسے آواز دی وہ بے خیالی میں اسے دیکھے گئی۔۔ نمرہ کو اپنی بہن کی ذہنی حالت پہ شبہ ہوا" حبا ٹھیک ہو تم؟ "

"تم بھی یہی سمجھتی ہو جو سب سمجھ رہے" نمرہ اس کے پاس بیٹھ گئی آنسو بھری آنکھوں سے وہ نمرہ کو دیکھ رہی تھی ۔۔ نمرہ نے حبا کا ہاتھ تھام کے اسے پیار کیا" حبا مجبوری کے فیصلے ایسے ہی ہوتے ہیں اٹھو سب ویٹ کر رہے تمہارا باہر۔۔ تیار ہو جاؤ" حبا دکھ سے مسکرائی" جنازہ نکل رہا ہے میرا آج اس گھر سے۔۔اس بات کے لیے کون سی تیاری "وہ اٹھ کے کھڑی ہو گئی نمرہ نے دوپٹہ اس کے سر پہ ٹھیک کیا اور اسے لیے لاؤنج میں آگئی۔۔ عمر کی نظر اس زندہ لاش پر پڑی تو بے چینی سے پہلو بدل کے رہ گیا۔۔ نمرہ اسے لیے عمر کے پاس آگئی عمر اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا نمرہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے بٹھا کے دوسرے صوفے پہ آ کے بیٹھ گئی۔۔ عمر بھی اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا۔۔ حبا کے ماں باپ بھی بیٹھے ہوئے تھے اور ذایان بھی۔۔ انھیں بڑی مشکل سے نمرہ منا کے لائی تھی ادھر۔۔ بلال کی بھاری آواز گونجی "مولوی صاحب شروع کیجئے" نکاح ہو گیا تو بلال پر جوش انداز میں عمر کو مبارکباد دینے لگا جبکہ عمر کی نظر حبا پہ رکی ہوئی تھی اس کی وجہ سے حبا بہت ہرٹ ہوئی تھی۔۔ دکھ سے وہ بس اپنی مٹھیاں بھینچ رہا تھا وہ۔۔ رخصتی کے وقت نہ باپ کے ہاتھوں کا سایہ پڑا اس کے سر۔۔ نہ ماں کی دعائیں نہ بھائی کا مان۔۔ نمرہ نے اسے گلے لگایا اسے پیار کیا مگر وہ اسٹیچو بنی سب دیکھ سن رہی تھی مگر بول کچھ نہیں رہی تھی ایک ہارے جواری کی طرح وہ کار میں عمر کے پہلو میں بیٹھ گئی تھی۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی اس پہ سرخ رنگ کی کڑھائی والی چادر اوڑھائی گئی۔۔ عمر کے سنگ رسمیں ہوتے سب اسے عمر کے کمرے میں لے گئے۔۔ عمر اسے پا کے خوش بھی تھا اور دکھی بھی۔۔ اس کی وجہ سے حبا کو دکھ پہنچا تھا۔۔ عمر جب کمرے میں آیا تو حبا ویسے ہی ایک اسٹیچو کی طرح بیٹھی تھی۔۔ عمر کچھ دیر اسے دیکھتا رہا۔۔ اس روپ میں بھی وہ خوبصورت لگ رہی تھی اس کے حسن سے نظریں چراتا وہ اس کے پاس آ کے بیٹھ گیا" حبا "

"جیت گئے ناں تم عمر احمد۔۔ کر لیا حاصل مجھے۔۔ دیکھو میں تو اب تمہاری دسترس میں ہوں" وہ بڑبڑا رہی تھی عمر نے اس کی کلائی جو چھوا" حبا "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حبا ہڑ بڑا کے اس سے دور ہٹی "دور ہٹو مجھ سے۔۔ مجھے تم سے بدبو آتی ہے۔۔ خون کی بو آتی ہے تم سے۔۔ تم تم قاتل ہو" وہ چیخ رہی تھی "میری عزت کے قاتل۔۔ میری خواہشوں کے قاتل۔۔ میرے قاتل ہو تم۔۔" وہ پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی سر سے کھینچ کے دوپٹہ اس نے دور پھینک دیا "میرے باپ کی عزت۔۔ میری ماں کے آنسوؤں کے خون کے دھبے لگے ہیں اس سرخ چادر میں۔۔ میں مر چکی ہوں۔۔ میرا بھائی مجھ سے دور ہو گیا۔۔ میرے بابا نے میرے سر پہ ہاتھ نہیں پھیرا میری ماں نے مجھے گلے سے نہیں لگایا اور تم تم یہاں اپنی عیاشی کا اڈہ کھولے بیٹھے ہو۔۔ مجھے تم سے نفرت ہے عمر۔۔ تم سے نفرت" عمر دکھ سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ "مجھے سب کے سامنے ذلیل کر دیا تم نے۔۔ میرے گھر والے مجھ سے پیار کرنے والے چھین لیے تم نے۔۔ میں تم سے نفرت کرتی ہوں "

"حبا میں۔۔۔" وہ آگے بڑھا ہی تھا جب حبا زور سے چلائی "دور رہو مجھ سے۔۔ مجھے میری مرضی کے بغیر چھونے کی بھی کوشش کی تو میں آگ لگا دوں گی خود کو۔۔ میں میں نفرت کرتی ہوں تم سے۔۔ گھن آتی ہے مجھے تم سے۔۔ تم سے بدبو آتی ہے۔۔ دور رہو" حبا کے الفاظ اس کا کلیجہ چھلنی کر رہے تھے وہ صوفے پہ گر سا گیا۔۔ اس کی نظریں حبا پہ رکی تھی اور اس کے دماغ میں ایک ہی بازگشت تھی 'نفرت کرتی ہوں تم سے عمر۔۔ بدبو آتی ہے مجھے تم سے ۔۔۔'

جبکہ حبا اب کونے میں بیٹھی رو رو کے اپنی قسمت کا ماتم کر رہی تھی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

روتے روتے حبا ویسے ہی سو چکی تھی۔۔وہی کونے میں سمٹی سی۔۔ عمر اسے ہی دیکھ رہا تھا اٹھ کے تھکے قدموں کے ساتھ وہ اس کے پاس آیا اور اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔اس کے چہرے کا جائزہ لیتے وہ دکھی ہو رہا تھا کیا نہیں تھا اس چہرے پہ صدیوں کی تھکن۔۔۔مرجھایا ہوا چہرہ۔۔ عمر کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔اسی وقت حبا کی آنکھ کھلی وہ ایکدم سے اٹھ کے اس سے دور بیٹھ گئی "دور رہو مجھ سے "

"دور ہوں حبا۔۔ڈونٹ وری" کچھ دیر اسے دیکھتا رہا" حبا۔۔میری ذات سے یا میری وجہ سے آپ کو جو تکلیف پہنچی ہے اس کے لیے میں آپ سے معافی مانگنے کے بھی لائق نہیں۔۔مجھے نہیں پتہ کہ آپ کیسے اس نکاح کے لیے مانی بٹ" وہ رک کے اسے دیکھنے لگا۔۔"میں نے آپ سے بہت محبت کی ہے حبا آج بھی کرتا ہوں اور آخری سانس تک کروں گا چاہے بدلے میں آپ کی محبت ملے یا نہ ملے مگر میں آپ کی بے حرمتی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔" حبا نفرت سے پھنکاری" نفرت کرتی ہوں میں تم سے "عمر نے دکھ سے سر جھکا لیا" ٹھیک ہے کرے نفرت آپ۔۔ مگر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں حبا کہ میں آپ کو آپ کی فیملی واپس دلاؤں گا۔۔آپ کو وہی عزت اور وہی محبت ملے گی۔۔میں وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کو آپ کی مرضی کے بنا آپ کو کبھی نہیں چھوؤں گا۔۔اور انتظار کروں گا اس دن کا جب آپ دل سے مجھے ایکسیپٹ کرے گی" حبا نے اسے حقارت سے دیکھا" آئی ہیٹ یو عمر احمد۔۔" عمر نے نظریں جھکا لی اس کا دل کٹ رہا تھا۔۔"آپ آپ یہاں مت سوئے۔۔یہاں مت بیٹھے پلیز۔۔بیڈ پہ سوئے یہاں کی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہر چیز آپ کی ہے حبا۔۔آپ کو مجھ سے مسلہ ہے میں نہیں آؤں گا آپ کے قریب یہ میرا وعدہ ہے آپ سے۔۔مگر آپ یوں ادھر مت بیٹھے پلیز۔۔بیڈ پہ جائے پلیز "

"یہاں سے اٹھ جانے سے میری قسمت بدل جائے گی کیا" وہ طنزیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔"پلیز حبا۔۔" وہ منت کر رہا تھا مگر حبا اسے نفرت سے دیکھ رہی تھی۔"تم جب میرا نام لیتے ہو تو مجھے اپنے نام سے بھی نفرت ہونے لگتی ہے" عمر نے دکھ سے اسے دیکھا "سوچو تم سے کتنی نفرت ہے مجھے" عمر نے دکھ سے سر جھکا لیا وہ ان آنکھوں میں مزید نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔دھیرے سے وہ حبا کے سامنے سے ہٹ کے دیوار سے ٹیک لگا کے بیٹھ گیا۔۔

ڈاینگ ہال میں کوثرا اپنے بیٹے بلال۔۔بہو سمعیہ کے ساتھ ناشتہ کر رہی تھی جب عمر ادھر آیا کوثر مسکرا پڑی "بہو نہیں آئی ساتھ میں بیٹا" عمر نے ایک اچٹتی نظر ان پہ ڈالی پھر بلال کی طرف دیکھنے لگا "کیسے راضی کیا تھا آپ نے ان لوگوں کو نکاح کے لیے؟" بلال نے ایک نظر اپنے خوبرو بھائی کو دیکھا پھر ناشتہ چھوڑ کے اسے دیکھنے لگا "تمہیں حبا مل گئی یہی کافی ہے" عمر نے زور سے مکا ٹیبل پہ مارا "یہی تو مسلہ ہے۔۔رشتے چھین لیے آپ نے اس سے سارے ۔۔اس کی عزت کا جنازہ اٹھا ہے اس کے گھر سے۔۔کیوں کیا آپ نے یہ سب۔۔کیا ملا آپ کو "

"تمہارے لیے کیا" بلال اطمینان سے اسے دیکھ کے بولا عمر اپنا غصہ کنٹرول کر رہا تھا "کس نے کہا تھا آپ کو کہ آپ میرے لیے یہ سب کرے۔۔پسند تو میں اسے پہلے سے نہیں تھا اب نفرت کرتی ہے وہ مجھ سے "

"اس کی یہ جرات کہ وہ میرے بھائی سے نفرت کرے" بلال غصے سے تلملایا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہ میری بیوی ہے بہو ہے اس گھر کی عزت سے بات کرے اس کے حوالے سے" وہ اونچی آواز میں بولا تھا کوثر تو دہل گئی انھوں نے اس سے پہلے عمر کو ایسے نہیں دیکھا تھا" حبا میری بیوی ہے۔۔اس کی وہی عزت ہے اس گھر میں جو میری ہے جو اس گھر کے ہر فرد کی ہے۔۔اور بلال بھائی آپ جتنا کر چکے اس کے ساتھ کافی ہے اس کے بعد اگر اسے آپ کی طرف سے ذرا بھی دکھ پہنچا میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔" ایک نظر کوثر اور سمعیہ پہ ڈال کے وہ اپنی جگہ سے اٹھا" وہ اپنی مرضی سے جو کرے اسے حق ہے۔۔" پھر سمعیہ کی طرف دیکھ کے لہجہ نرم کرتے بولا" بھابی ہمارا ناشتہ روم میں بھیج دیں" وہ سر ہلا کے اٹھ کھڑی ہوئی تو عمر بھی وہاں سے چلا گیا۔۔بلال خاموشی سے ٹیبل کو گھورنے لگا اسے عمر سے اس قدر غصے کی امید نہیں تھی۔۔کوثر نے شکر کیا کہ ابھی علی احمد گھر پہ نہیں تھے ورنہ دونوں بھائیوں کو اس حالت میں دیکھ کے انھیں اذیت ہی ہوتی۔۔

کمرے میں قدم رکھتے ہی عمر کی نظر حبا پہ پڑی جو اسی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی۔ عمر کا دل تڑپ گیا اسے یوں دیکھ کے۔۔وہ اس کے پاس آکے بیٹھ گیا" حبا پلیز آپ ادھر بیڈ یا صوفے پہ جا کے بیٹھئیے۔۔ایسے نہیں ٹھیک" وہ چپ رہی زاویار اسے ہی دیکھ رہا تھا" پلیز حبا" وہ بنا کچھ کہے اپنی جگہ سے اٹھی اور صوفے پہ جا کے بیٹھ گئی۔۔عمر بھی اٹھ کے کھڑا ہو گیا اور اسے ہی دیکھ رہا تھا جب دروازے پہ دستک ہوئی اس نے دروازہ کھولا تو ملازم ٹرے لیے سامنے کھڑا تھا ساتھ میں سمعیہ بھی تھی۔۔ملازم کے ہاتھ سے ٹرے لے کے اس نے ٹیبل پہ رکھا سمعیہ کی نظر اجڑے حلیے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بیٹھی حبا پہ پڑی پھر دکھ سے عمر کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ سمعیہ اشارے سے اسے ریلیکس رہنے کا کہہ کے دروازہ بند کر کے چلی گئی۔۔ عمر نے نظر بھر کے حبا کو دیکھا پھر اس کے سامنے والے صوفے پہ بیٹھ گیا اور ناشتہ چننے لگا۔ "حبا ناشتہ کر لیں پلیز" حبا اسے دیکھے بنا بولی "زہر لا دو کہیں سے" عمر نے تڑپ کے اسے دیکھا وہ ایک ہی نقطے کو گھور رہی تھی "میں بہت اکیلی ہوں۔۔ کوئی نہیں ہے میرا۔۔ دکھ کی بات تو یہ ہے کہ جن کے ساتھ میری لائف کے 24 سال گزرے انھیں بھی مجھ پہ یقین نہیں۔۔ انھوں نے بھی میری پاکدامنی پہ شک کیا تو تو انسان اعتبار کس پہ کرے۔۔ اپنا کسے کہے" عمر کو دکھ ہوا۔۔ حبا نے اس کی طرف دیکھا اور غصے سے پھنکاری "میرا سب چھین لیا تم نے عمر میرا سب کچھ۔۔ افففف میں نفرت کرتی ہوں تم سے۔۔ ذلیل انسان نفرت ہے تم سے مجھے۔۔ تم تم ظالم ہو۔۔ تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔ نفرت کرتی ہوں میں تم سے" وہ اب چہرہ ہاتھوں میں دیے رو رہی تھی عمر سر جھکا کے رہ گیا۔۔ وہ ایکدم سے بپھری شیرنی کی طرح کھڑی ہو کے اپنے بال نوچنے لگی اپنے کندھے سے کپڑے پھاڑنے لگی "حاصل کرنا چاہتے تھے مجھے۔۔ یہی سب چاہئے تھا ناں تمہیں۔۔" عمر ایکدم سے اسے روکنے کے لیے آگے بڑھا تو حبا نے اسے دھکا دے دیا "دور رہو مجھ سے۔۔ قاتل ہو تم میرے۔۔ قاتل ہو میری عزت کے۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی"" "حبا پلیز آپ۔۔۔" اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا وہ اس کے وجود سے نظر چراتا کمرے سے نکل گیا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہر آکے کھڑکی کے پاس کھڑے ہوکے اس نے گہرے سانس لیے۔۔جب پیچھے سے سمعیہ کی آواز پہ وہ مڑا "عمر ۔۔۔ٹھیک ہو؟ "

"وہ۔۔بھابی وہ "اس کی سانس پھول رہی تھی "وہ نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔پلیز اسے سنبھالئے جاکے وہ۔۔وہ رو رہی ہے "عمر سے بولا بھی نہیں جارہا تھا۔۔سمعیہ نے دکھ سے اپنے اس دیور کو دیکھا اور پھر اس کے کمرے کی طرف بڑھ گئی جدھر حبا اپنی قسمت کا سوگ منارہی تھی۔۔سمعیہ نے اسے دیکھا تو پریشان ہوگئی۔۔وہ کچھ سوچتی آگے بڑھی۔زمین پہ پڑا اس کا دوپٹہ اٹھا کے اسے اوڑھایا۔۔حبا نے سر اٹھا کے دیکھا تو سمعیہ کو اپنے سامنے دیکھنے لگی۔۔ سمعیہ اس کے پاس بیٹھ گئی "حبا میں سمعیہ ہوں عمر کی بھابی۔ "حبا خاموش رہی "میں ٹھیک سے نہیں جانتی تمہیں نہ تم جانتی ہو مجھے۔۔لیکن ہمارے بیچ ایک رشتہ ہے عورت ہونے کا۔۔حبا عمر کو جتنا تم برا انسان سمجھتی ہو وہ اتنا برا نہیں ہے۔۔میں اس کا سائیڈ لینے نہیں آئی یہاں۔۔تم یہ سب کرکے چیخ کے چلا کے اپنا غصہ اتار کے اپنا ہی نقصان کررہی ہو۔۔قسمت کا لکھا کبھی نہیں مٹ سکتا۔۔میں نہیں کہہ رہی کہ تم یہ سب قبول کرلو چپ چاپ لیکن تم خود کے لیے اللہ سے سیدھا رستہ مانگو۔۔اللہ سے اپنے لیے صبر مانگو۔۔اللہ سے دعا کرو تم جیسا چاہتی ہو یہاں اسی طرح رہو مگر ایسے نہیں کرو پلیز عمر کو دکھ ہوتا ہے تمہیں اس حالت میں دیکھ کے۔۔جو بھی ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے" حبا چپ رہی "اٹھو شاباش شاور لو میں تمہارے لیے کپڑے لاتی ہوں تم وہ پہنو۔۔اور ریلیکس ہوکے اللہ کے آگے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جھک کے اپنے لیے مانگو جو تمہارے لیے بہترین ہو وہی ہو۔۔" حبا اسے دیکھنے لگی تو وہ مسکرا پڑی "تم مجھے سمعیہ بھابی کہہ سکتی ہو" وہ مسکرا کے کھڑی ہوئی "اٹھو چلو شاور لو"

وہ اسے واشروم بھیج کر خود کمرے سے نکل کے اپنے روم کی طرف آئی تا کہ حبا کے لیے نیا جوڑا نکال کے اسے پہننے کو دیں اور ساتھ میں ملازمہ سے کہا کہ کمرے برتن اٹھا کے کچن میں لے جائے۔۔

شاور کھولے وہ یونہی نیچے بیٹھی کب سے روئے جا رہی تھی "آپ سب نے بھی میرا یقین نہیں کیا مما بابا۔۔اتنا بے وقعت کر دیا مجھے میرے ہی نظروں میں۔۔میں چلاتی رہی کہ میں بے قصور ہوں مگر آپ میں سے کسی نے مجھے گلے نہیں لگایا۔۔میرے سر سے اپنا ہاتھ اٹھا دیا۔۔مجھے دھتکار دیا" وہ روئے جا رہی تھی "میں آپ لوگوں کو کبھی معاف نہیں کروں گی مما بابا۔۔ذایان تم نے بھی بہن کا ساتھ نہیں دیا" وہ دیر تک روتی رہی۔

عمر کمرے میں آیا تو حبا اسکائی بلیو کلر کے ڈریس میں دنیا جہان سے بے خبر بیڈ پہ بیٹھی تھی۔۔ عمر نے نظر بھر کے اسے دیکھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ عمر کے لب مسکرا پڑے۔۔وہ چلتا ہوا صوفے پہ جا کے بیٹھ گیا۔۔اس نے دوبارہ حبا کو دیکھا وہ ابھی تک ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی دروازے پہ دستک ہوئی تو عمر کھولنے چلا گیا سامنے سمعیہ ملازمہ کے ساتھ کھڑی تھی عمر کو دیکھ کے مسکرا پڑی ملازمہ کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے جسے سمعیہ کے اشارے پہ ملازمہ نے ٹیبل پہ رکھ دیا اور خود سر جھکا کے کھڑی ہو گئی "جاؤ تم" حکم ملتے ہی وہ باہر نکل گئی تو وہ حبا کو پکارنے لگی "حبا" حبا اسے دیکھنے لگی "آؤ کھانا کھا لو" اس کے محبت سے کہنے پہ حبا سر ہلا کے اپنی جگہ سے اٹھی اور صوفے پہ آ کے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیٹھ گئی عمر نے حیرت سے سمعیہ کو دیکھا تو وہ مسکرا پڑی۔۔"دونوں کھانا کھالو۔ کل سے بھوکے ہو میں ذرا ادہان کو دیکھ لوں "اس نے اپنے 6 مہینے کے بیٹے کا نام لیا اور حبا کو پیار کر کے چلی گئی "ماشاءاللہ بہت جچ رہا یہ رنگ تم پہ۔۔ کھانا کھالینا"اس نے اثبات میں سر ہلایا تو سمعیہ بھی کمرے سے نکل گئی۔۔ عمر ساتھ والے صوفے پہ بیٹھ گیا اور پلیٹ اٹھا کے حبا کے لیے کھانا ڈالنے لگا پھر پلیٹ اس کے سامنے رکھ کے دوسرے پلیٹ میں اپنے لیے کھانا نکالنے لگا۔۔ حبا چپ چاپ کھانا کھانے لگی تو عمر بھی شکر کر کے اپنی پلیٹ پہ جھک گیا ویسے بھی وہ کل سے بھوکا تھا۔۔اور حبا تو شاید پرسوں رات سے۔۔ حبا کو ہچکی آئی تو عمر نے جلدی سے گلاس میں پانی ڈال کے اس کے سامنے کیا وہ اسے نظرانداز کر کے دوسرے گلاس میں پانی ڈال کے پینے لگی۔۔ عمر نے گلاس واپس رکھ دیا اور حبا کے جھکے سر کو دیکھنے لگا۔۔

علی احمد صوفے پہ بیٹھے عمر کے جھکے سر کو دیکھ رہے تھے ساتھ میں بلال بھی بیٹھے ہوئے تھے اور کوثر علی احمد کے پہلو میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔"میں سوچ رہا تھا کہ کوئی فنکشن رکھا جائے تمہارے نکاح کی خوشی میں ۔۔"

"کوئی ضرورت نہیں "عمر نے اچانک سے جواب دیا"اسے مزید کوئی تنگ نہ کریں اب اور نہ اس پہ کوئی بھی دباؤ ڈالے کوئی۔۔ وہ میری بیوی ہے اور اس گھر کی بہو ہے۔۔بس "عمر کے دوٹوک انداز پہ علی احمد اسے پرسوچ نظروں سے دیکھ رہے تھے بلال خاموش تھا "اگر اور کوئی بات نہیں کرنی آپ نے تو میں اپنے روم میں جاؤں۔۔"بول کے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے کچھ دیر تک سب کو باری باری دیکھا پھر اپنی جگہ سے اٹھ کے لاؤنج سے نکل کے اپنے قدم سیڑھیوں کی طرف بڑھا دیئے۔۔

کمرے میں آ کے اس کی نظر سامنے صوفے پہ سوتی حبا پہ پڑی وہ گہری نیند سو رہی تھی عمر نے الماری سے بلینکٹ نکال کے اس کے اوپر اوڑھا دیا۔۔اور خود دوسرے صوفے پہ بیٹھ کے اس کا جائزہ لینے لگا۔۔وہ اس معصوم سی لڑکی کو کوئی دکھ نہیں دینا چاہتا تھا مگر سب یوں اچانک ہوا اور پھر کل کے حالات اس کی آنکھوں کے سامنے فلم کی طرح چلنے لگے۔۔صوفے کی پشت پہ سر ٹکا کے اس نے آنکھیں بند کر دی اور نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔۔

وہ کافی دیر تک سوتی رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو کمرے میں گھپ اندھیرا تھا وہ بیٹھ کے آنکھیں کھول کے دیکھنے کی کوشش کرنے لگی مگر اسے کچھ نظر نہیں آیا۔۔پاؤں نیچے کر کے وہ اندازہ لگاتی اپنی جگہ سے اٹھ کے جیسے ہی دائیں طرف قدم رکھ کے مڑی ہی تھی کہ منہ کے بل گر گئی۔۔اچانک افتاد پہ عمر نیند سے ہڑبڑا کے اٹھا اور اسکا وجود اپنے اوپر محسوس کر کے اس نے جلدی سے تھام لیا"حبا ٹھیک ہے آپ" حبا اپنے اتنے قریب عمر کی آواز سن کے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔وہ عمر پہ گری تھی اور اب اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اندھیرے میں اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔۔حبا اس کے اتنے قریب تھا وہ تو اس لمحے سرشار ہو رہا تھا۔۔"ایک منٹ پلیز حبا" اس نے سائیڈ سے اپنا سیل اٹھایا اور اس کی لائٹ آن کر دی۔۔ہلکی روشنی میں اس نے حبا کے چہرے کو دیکھا جو خفت سے سرخ ہو رہی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھی وہ اچانک سے اس سے دور ہوئی اور اپنی جگہ پہ بیٹھ گئی۔۔ عمر نے اٹھ کے لائٹ آن کر دی رات کے دو بج رہے تھے۔ "کچھ چاہیئے تھا آپ کو؟ بھوک لگی ہے؟" وہ نرم لہجے میں پوچھ رہا تھا وہ اس کی بات نظر انداز کر کے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔ عمر اس سے فاصلے پہ صوفے پہ بیٹھ گیا "حبا مانا کہ آپ نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔ بٹ ایٹ لیسٹ بات کا جواب تو دیا کرے پلیز" حبا نے اس کے منت بھرے انداز پہ اسے دیکھا۔۔ حبا سر جھٹک کے اپنی انگلیوں کو دیکھنے لگ گئی۔۔ عمر اس کے بعد کچھ نہیں بولا اور صوفے پہ لیٹ گیا وہ حبا پہ کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔

صبح اس کی آنکھ 9 بجے کے قریب کھلی۔۔ اس نے اٹھ کے کمرے کا جائزہ لیا عمر نہیں تھا کمرے میں۔۔ بالوں کا جوڑا بنا کے وہ دوپٹہ ٹھیک کرتی اپنی جگہ سے اٹھی اور دروازے تک گئی۔۔ ہینڈل پہ ہاتھ رکھا پھر چھوڑ کے واپس اپنی جگہ پہ بیٹھ گئی۔۔ باہر جائے نہ جائے۔۔ اسی کیفیت میں وہ کافی دیر تک بیٹھی رہی پھر کچھ سوچ کے اپنی جگہ سے اٹھی اور دروازہ کھول کے باہر آئی۔۔ سیڑھیاں اترتے وہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کوئی نہیں تھا ابھی آخری سیڑھی پہ قدم رکھا ہی تھا جب ایک ملازمہ اس کے پاس آئی "حکم کیجیئے چھوٹی بی بی۔۔ کچھ چاہیئے تھا؟" اس نے نفی میں سر ہلایا" آپ بیٹھیئے میں آپ کے لیے ناشتہ بناتی ہوں" حبا سر ہلا کے آگے بڑھ گئی جب بلال اور سمعیہ آتے دکھائی دیے۔۔ بلال اسے دیکھ کے مسکرا پڑا جبکہ اس نے نفرت سے منہ پھیر لیا۔۔ سمعیہ اس سے پہلے کہ بلال کچھ کہتا حبا کے پاس آئی "ارے حبا اٹھ گئی۔۔ بھوک لگی ہو گی میں ناشتے کا بول دیتی ہوں"

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بنا رہی ہے" حبا نے آہستہ آواز میں بتایا تو وہ رک گئی "اچھا ٹھیک ہے۔۔ عمر آج آفس گیا ہے جلدی آجائے گا۔۔ تم سو رہی تھی جب میں تمہارے روم میں آئی" حبا جواب میں مسکرائی۔

"میں بھی چلتا ہوں شام میں ملتے ہیں پھر" بلال حبا کو نظروں کے حصار میں لیے بولے تو حبا نے نفرت سے منہ پھیر لیا وہ مسکرا کے باہر کی طرف چل دیا۔۔

حبا سمعیہ کے ساتھ بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی جب کوثر ادھر آئیں تو سمعیہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی "آیئے مما۔۔" حبا نے بھی دیکھا تو سمعیہ مسکرا کے تعارف کرانے لگی "یہ حبا ہے مما۔۔اور حبا یہ مما ہے۔۔" اشارے سے اٹھ کے انھیں سلام کرنے کو کہنے لگی تو حبا اٹھ کے پاس آئی "اسلام علیکم۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔" کوثر کو حبا پہلی نظر میں ہی اچھی لگ گئی۔۔اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کے اسے بیٹھنے کو کہا اور ساتھ میں خود بھی بیٹھ گئی "کیسی ہو بیٹا؟"

"ٹھیک ہوں۔۔" مختصر جواب دے کے وہ سر جھکا گئی جب کوثر نے اپنے ہاتھوں سے کنگن نکال کے اسے پہنائے حبا حیرت سے انھیں دیکھنے لگی "میرے بچے کی پسند ہو تم اور اس گھر کی بہو ہو۔۔ تمہارا اہم پہ اور اس گھر پہ بہت حق ہے۔۔دو ہی تو بیٹے ہیں میرے اور ہے ہی کون میرا۔۔" وہ مسکرا کے حبا کی حیران آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔"

حبا کو وہ شفیق سی خاتون کافی اچھی لگیں۔۔وہ بہت پیار کا برتاؤ کر رہی تھی حبا سے جیسے سالوں سے جانتی ہو اسے۔۔"

سمعیہ۔۔" کوثر کی آواز پہ وہ خیالوں سے باہر آئی اور انھیں دیکھنے لگی۔۔"جی مما۔۔" سمعیہ انھیں دیکھنے لگی "میں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سوچ رہی کیوں نا ایک فنکشن رکھا جائے ہماری بہو کی شان میں۔۔ویلکم پارٹی۔۔اس طرح سے سب کو پتہ بھی لگ جائے گا ہماری نئی بہو کا۔۔"حبا حیرت سے اس اسٹائلش۔۔قدرے مغرور دکھتی مگر نرم دل اور مہربان خاتون کو دیکھا جو اس کے لیے اپنی محبت جتا رہی تھی۔۔"جی بالکل مما۔۔ایسا ہی ہو گا۔۔"سمعیہ خوشدلی سے مسکرائی۔۔تو کوثر حبا کو پیار کرتی اپنے روم میں چلی گئی تب سمعیہ اسے دیکھنے لگی "بہت مہربان خاتون ہے مما" حبا نے اسے دیکھا جس کے لہجے میں پیار ہی پیار تھا کوثر کے لیے۔۔"اس گھر کے ہر فرد کی طرح تمہیں یہاں کی ہر چیز پہ حق ہے حبا۔۔تمہارے لیے وہی احترام محبت اور عزت ہے سب کے دلوں میں جو میرے لیے ہے۔۔تم اس گھر کی بہو ہو۔۔عمر کی بیوی ہو" حبا نے عمر کے نام پہ سر جھکا لیا "عمر اچھا انسان ہے حبا۔وہ تمہیں دکھ دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا بس اچانک سے۔۔۔"

"بھابی پلیز۔۔مت یاد دلائیں مجھے وہ دن "اس کی آنکھوں میں درد تھا سمعیہ نے اس کے گال چھوئے۔۔"نہیں کرتے اس پہ بات لیکن ایک دن تم خود عمر کو چاہنے لگو گی۔۔اس کی محبت میں تم بھی ایک دن پگھل جاؤ گی اور اس دن جان لو گی کہ عمر تم سے کتنی محبت کرتا ہے۔۔"حبا نے نظریں چرا لیں۔۔

READERS CHOICE

اسلام علیکم!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اے ہمسفر ملائکہ رفیع

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

عمر جب آفس سے آیا تو حبا اسے لاؤنج میں ہی نظر آ گئی وہ اذہان کو لیے بیٹھی تھی۔۔اس نے پاس آ کے سلام کیا" اسلام علیکم" حبا نے ایک نظر اسے دیکھا اور بنا جواب دیے وہ اذہان کے ساتھ مصروف ہو گئی۔۔ عمر کی نظر پاس سے گزرتی سمعیہ پہ پڑی تو اسے سلام کر کے حبا کے بارے میں پوچھنے لگا۔۔ سمعیہ اسے سائیڈ پہ لے گئی" حبا نے آج ہمارے ساتھ ہی لنچ کیا مما سے بھی ملی اور مما کو وہ حبا بہت پسند آئی ہے اور انھوں نے تم دونوں کے لیے فنکشن ارینج کرنے کا سوچا ہے""حبا نے کچھ نہیں کہا؟"وہ حیران تھا"نہیں۔۔وہ مما کی اتنی محبت دیکھ کے حیراں تھی انھوں نے اپنے فیورٹ کنگن بھی حبا کو پہنائے "عمر حیران تھا کہ حبا کیسے کمرے سے باہر آئی اور مما کی کسی بات کا برا بھی نہیں منایا۔ سمعیہ مسکرا پڑی"تم کیا منہ کھولے کھڑے ہو جاؤ چینج کر کے آؤ "

وہ سر اثبات میں ہلاتا حبا کو دیکھتا سیڑھیاں چڑھنے لگا۔

ڈائننگ ہال میں سب تھے آج ڈنر پہ۔۔ حبا بھی عمر کے ساتھ والی کرسی پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔ سمعیہ کی باتوں کا اس پہ کافی اچھا اثر ہوا تھا اس نے اب چلانا چھوڑ کر سب اللہ پہ چھوڑ دیا تھا۔۔ علی احمد وقفے وقفے سے ایک نظر حبا پہ بھی ڈال رہے تھے مگر کہا کچھ نہیں۔۔وہ گہری سوچ میں ڈوبے تھے ساتھ ہی ان کی نظر بلال پہ پڑی جو کن اکھیوں سے حبا کو دیکھ رہے تھے۔۔انھوں نے عمر کو مخاطب کیا"عمر دن کیسا رہا آج آفس میں؟ "

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کافی مصروف رہا" عمر نے مختصر جواب دیا جبکہ بلال اسے دیکھتے بول پڑے "مصروفیات کی وجہ سے زیادہ دن آفس بھی تو نہیں گئے تھے" عمر نے گھور کے انھیں دیکھا۔ "ناراضگی ختم کر دو اب تو حبا بھی تمہاری بیوی بن کے تمہارے پہلو میں بیٹھی ہے" حبا کا دل کھانے سے اٹھ گیا عمر نے گھور کے بلال کو دیکھا "بہتر ہے آپ اب ہمیں ڈسکس کرنا چھوڑ دیں۔۔ حبا اس گھر کی فرد ہے اور میں نہیں چاہتا کہ وہ اب کسی بھی بے تکی بات کے لیے پریشان ہو" اس نے ہر لفظ چبا چبا کے کہا۔۔ علی احمد بلال کو دیکھنے لگے "بلال ڈنر کے بعد میرے روم میں آنا کچھ ڈسکس کرنا ہے" بلال "جی" کہہ کے پانی پینے لگا جبکہ علی احمد کی پر سوچ نگاہیں بلال پہ تھی۔

کمرے میں آ کے عمر نے نظر بھر کے حبا کو دیکھا جو صوفے پہ بیٹھی اپنے کنگن گھما رہی تھی ایک نظر عمر پہ ڈال کے وہ دوبارہ سے اپنے مشغلے میں مصروف ہو گئی۔۔ "بلال بھائی کی بات کے لئے میں آپ سے معافی مانگتا ہوں آپ پلیز دل پہ مت لیجیے گا" حبا خاموش رہی جیسے کچھ سنا ہی نہیں۔۔ وہ ادھر ادھر دیکھتا صوفے پہ بیٹھ گیا "آپ بیڈ پہ آرام سے سو جائے میں ادھر سو جاؤں گا" حبا پھر بھی خاموش رہی۔ "حبا" اسنے دوبارہ پکارا "آپ سن رہی ہے ناں" حبا نے ایک نظر اسے دیکھا کافی دیر تک اسے دیکھتی رہی عمر نے نظریں چرا لیں۔ اسے لگا وہ اب پھر سے کوئی طنز کرے گی نفرت کا اظہار کرے گی۔۔ "میں یہیں ٹھیک ہوں" اس نے بس اتنا کہا اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی عمر چپ چاپ اسے بس دیکھے گیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فنکشن کی تیاریاں عروج پہ تھی۔ کوثر اسے اپنے ساتھ اسلام آباد کے بہترین بوتیکس میں لے کے گئی اور اس کے لئے اچھے سے شاپنگ کی۔۔ جس جس نے پوچھا انھوں نے فخر اور محبت سے اسے اپنی بہو بتایا۔۔ شاپنگ کے بعد وہ اسے بیوٹی پارلر لے کے گئی وہ منع کرتی رہی مگر ماہر بیوٹیشنز نے اس کا حلیہ ہی بدل دیا۔۔ ماسک لگایا گیا۔۔ اس کی ہئیر کٹنگ کروائی۔۔ حبا کو یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ کوثر کو منع نہیں کر پا رہی تھی۔۔ وہ اسے اتنی محبت۔۔ اتنی عزت اور مان دے رہی تھی کہ وہ چاہ کے بھی منع نہیں کر سکی۔

وہ ابھی الماری میں اپنے کپڑے رکھ رہی تھی جب عمر کمرے میں داخل ہوا "اسلام علیکم" وہ ابھی ابھی آفس سے آیا تھا حبا نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔ عمر تھکا ہارا اس کے پیچھے جا کے کھڑا ہو گیا۔۔ حبا کسی احساس کے تحت مڑی تو عمر کو دیکھ کے اس کی بھنویں تن گئی جبکہ عمر اس کے نئے روپ کو دیکھ کے مبہوت رہ گیا خوبصورت تو تھی ہی مگر اب تو زیادہ نکھری نکھری لگ رہی تھی "وہ۔۔ میں۔۔ میں اپنے کپڑے لینے تھے" حبا سر جھٹک کے سائیڈ پہ ہو گئی جبکہ عمر نے آگے بڑھ کے الماری کھول کے اپنے کپڑے لیے اور مڑ کے اسے دیکھتا واشروم کی طرف بڑھ گیا جبکہ حبا پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔

سمعیہ کو جب بھی موقع ملتا اسے سمجھانے بیٹھ جاتی۔۔ انہی باتوں کا اثر تھا وہ اب کافی بدل گئی تھی۔۔ چیخنا چلانا وہ چھوڑ چکی تھی بس اپنے کام میں مصروف رہتی۔۔ عمر سے اب بھی وہ بات نہیں کرتی۔۔ یہ الگ بات کہ اب اس پہ چلانا چھوڑ دیا تھا اس نے مگر اسکے کسی بھی بات کا جواب وہ نہیں دیتی تھی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رات کے فنکشن کے لیے اسے تیار کرنے کے لیے مشہور بیوٹیشن کو گھر بلایا گیا تھا وہ تیار ہوئی تو بیوٹیشن نے اسے آئینے میں دیکھنے کو کہا مگر اس نے ایک نظر بھی خود کو آئینے میں نہیں دیکھا۔۔جب اسے ہال میں لایا گیا تو بہت سی نظریں اس کی طرف اٹھنے کے بعد جھکنا بھول گئی تھی۔ عمر ایک پل کو اسے دیکھ کے مبہوت سارہ گیا وہ سمعیہ اور حبا کے پاس آیا تو اس نے حبا کا ہاتھ عمر کے ہاتھ میں دیا حبا سمعیہ کو دیکھنے لگی تو سمعیہ مسکرا پڑی "یہاں سب کی نظریں تم دونوں پہ ہیں سو پلیز میری جان دھیان رکھو" حبا کو اس کی بات ماننی پڑی۔۔ عمر اسے لیے اسٹیج تک آیا جہاں علی احمد اور کوثر ان کے منتظر تھے۔۔ خوشدلی سے دونوں نے انھیں پیار کیا۔۔ علی احمد نے گاڑی کی چابی اس کے ہاتھ میں دی گفٹ کے طور پہ جبکہ کوثر نے خوبصورت ڈائمنڈ سیٹ اسے گفٹ کے طور پہ پہنایا۔۔ عمر تو اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لیے سرشار سا تھا۔۔ یہ پل کچھ وقت کے لیے سہی مگر اسے ملے تو تھے۔۔ حبا کا ہاتھ تھامنے کا موقع۔۔ اس کے قریب کھڑے ہونے کی خوشی اس کے آنکھوں سے جھلک رہی تھی جبکہ حبا اس کی قربت سے ناگواری محسوس کر رہی تھی مگر وہ مجبور تھی اتنی محبت اس فیملی سے مل رہی تھی اسے تو وہ ان کے لیے کچھ دیر کے لیے اسے برداشت کر رہی تھی۔۔ کمرے میں آتے ہی وہ اپنا کلچ پھینک کے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہو کے اپنی جیولری اتارنے لگی عمر بے خودی میں اسے دیکھ رہا تھا وہ اس کے پاس آ کے کھڑا ہو گیا "حبا" حبا نے ایک اچٹتی نظر اس پہ ڈالی "ایک ریکویسٹ کر سکتا آپ سے؟" وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی "کچھ دیر کے لئے آپ ڈریس چینج نہ کرے پلیز میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں پلیز" حبا پہلے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی پھر اس کی آنکھوں میں غصہ بھر گیا۔ عمر نے خوبصورت ڈائمنڈ بریسلٹ اسے گفٹ کیا "یہ آپ کے لئے" حبا نے اس کے ہاتھ سے نہیں لیا تو اسنے ڈریسنگ ٹیبل پہ

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رکھ دیا"آپ بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔۔جانتا ہوں آپ کو چھونے کا حق نہیں رکھتا میں۔۔ایم سوری میری فیملی کی خاطر آپ کو مجھے برداشت کرنا پڑا۔۔ایم سوری فار ڈیئیٹ"وہ مسکرا رہا تھا"لیکن وہ چند لمحے مجھے زندگی بخش گئے حیا۔۔آئی لو یو سو مچ"وہ جذب کے عالم میں بے خودی میں بول گیا احساس ہونے پہ وہ نظریں چرا کے بالکونی میں چلا گیا۔۔اور گہری سانسیں لینے لگا۔۔حیا اس کی ہوتے ہوئے بھی اس کی نہیں تھی۔۔

ہر اخبار میں حیا اور عمر کی تصویریں تھی۔۔جرنلسٹ حیا اور مشہور پولیٹیشن علی احمد کے بیٹے عمر کی شادی۔۔ہیڈلائینز تھی۔سمعیہ تو کوئی دسویں مرتبہ کہہ چکی تھی کہ حیا اور عمر کتنے خوبصورت لگ رہے ساتھ میں۔۔اس کے ہر بار کہنے پہ حیا جھینپ جاتی۔اس رات کے بعد سے عمر کو ہر پل یہی لگتا کہ وہ اپنا وعدہ توڑ دے گا۔۔اسے حیا کی محبت ۔۔حیا کی قربت چاہیئے تھی جسے پانا اتنا آسان نہیں تھا۔وہ لان میں بیٹھی بارش کے ننھی بوندوں کو انجوائے کر رہی تھی جب عمر اسے ڈھونڈتا ادھر آیا"اسلام علیکم"حیا نے ایک نظر اسے دیکھا"وعلیکم السلام"کہہ کے وہ پھر سے منہ موڑ گئی عمر نے حیرت سے اسے دیکھا وہ آنکھیں بند کیے بارش کی بوندوں کو محسوس کر رہی تھی۔۔عمر کی گہری نظروں کی حدت کا اسے احساس ہوا تو آنکھیں کھول کے اسے دیکھنے لگی وہ جو دنیا جہان سے بے خبر اسے دیکھ رہا تھا اچانک گڑبڑا گیا اور نظریں چرا گیا۔۔پھر ایک ڈبہ اس کی گود میں رکھا"یہ آپ کے لیے"حیا نے کچھ نہیں کہا نہ پوچھا۔وہ اس کے لیے سیل فون لے کے آیا تھا"آپ بیمار پڑ جائے گی پلیز اندر چلیں"حیا خاموش رہی عمر لب کاٹتے اسے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دیکھتا رہا۔۔3 مہینے ہو گئے تھے اور ان تین مہینوں میں آج پہلی بار اس نے عمر کے سلام کا جواب دیا تھا مگر اس کی بات کا جواب وہ آج بھی نہیں دیتی تھی۔۔وہ دکھی دل کے ساتھ وہاں سے چلا گیا۔

رات کو سوتے میں عمر کو کراہنے کی آواز محسوس ہوئی اس نے چونک کے آنکھیں کھولی تو صوفے پہ سوئی حبا کی تھی وہ اٹھ کے اس کے پاس آیا اور مدھم روشنی میں اسے دیکھنے لگا" حبا۔۔حبا" آواز دینے پہ بھی وہ نہ اٹھی بس کراہیں جا رہی تھی اس نے اسکا ماتھا چھوا تو اسے تیز بخار تھا۔۔ایک تو سردی اوپر سے دیر شام تک وہ بارش میں بھیگتی رہی تھی اور اب اسے بخار ہو گیا تھا۔۔کچھ سوچ کے اس نے اس کا نازک وجود بازوؤں میں اٹھایا اور بیڈ پہ آ کے لٹا دیا۔۔وہ نیم بے ہوش سی تھی۔۔وہ جلدی سے بوکس میں بخار کی دوائی ڈھونڈنے لگا اسے لے کے وہ حبا کے پاس آیا حبا کو اٹھا کے اسے دوائی دی اور اسے دوبارہ سے لٹا دیا۔۔وہ نیند میں ہی بڑبڑا رہی تھی۔۔کراہ رہی تھی۔۔عمر کمرے کے چکر کاٹنے لگا۔۔اس سے رہا نہ گیا تو حبا کے پاس جا کے لیٹ گیا اور اس کا سویا وجود دیکھنے لگا یونہی اسے نیند آگئی ویسے بھی وہ کافی تھکا ہوا تھا رات کے کسی پہر اس کی آنکھ کسی احساس کے تحت کھلی تو حبا اس کی طرف کروٹ لیے اس کے بے حد قریب لیٹی تھی اس کی سانسیں عمر کے چہرے کو چھو رہی تھی جس کے تحت وہ نیند سے جاگا تھا اس نے حبا کے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کے دیکھا بخار تھوڑا کم تھا پہلے سے۔۔اس نے دھیرے سے حبا کے بالوں کو سمیٹا۔۔اس کی سانسیں اسے بے خود کر رہی تھی اس کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہونے لگی۔۔اس نے آگے بڑھ کے اس کی پیشانی پہ اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔اس کے ہاتھ کی پشت پہ اپنے محبت کی مہر ثبت کر کے اسے دیکھنے لگا اس کا دل چاہا کہ وہ اسے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہوں میں لے لیں مگر اسے اپنا وعدہ یاد آ گیا لیکن۔۔۔ حبا کی قربت میں وہ سب بھول رہا تھا وہ اس کے ہونٹوں کے قریب گیا اور دھیرے سے اپنے لب رکھ کے وہ اس کی سانسوں کو محسوس کرتا رہا۔۔ حبا تھوڑا کسمسائی نیند میں تو عمر ایکدم ہوش میں آیا اور اس سے دور ہو گیا۔۔ وہ اپنی بے ترتیب سانسوں کو سنبھالتا اپنی جگہ سے اٹھا۔۔ اس کا دھیان بار بار حبا کی طرف جا رہا تھا بار بار یہی ایک خیال کہ وہ اسے باہوں میں لے کے اپنی محبت کا یقین دلائے۔۔ وہ نظریں چراتا تیزی سے بالکونی میں چلا گیا۔۔ بارش کی بوندیں اسکا وجود بھگو رہی تھی مگر اسے پرواہ نہیں تھی وہ آنکھیں بند کیے اس لمحے کی قید سے آزاد ہونا چاہتا تھا۔۔ اسے اچانک ابھی کچھ دیر پہلے کا اس کے لبوں کا لمس یاد آیا تو وہ مسکرا دیا

۔۔

صبح بھی وہ نیم بے ہوش سی تھی اس نے ڈاکٹر کو کال کر کے یہاں بلانا مناسب سمجھا۔ سب پریشان ہو گئے۔۔ کوثر اور علی احمد سمیت۔۔ ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں لکھ کے دی۔۔ "سردی لگ گئی ہے زیادہ بھیگنے کی وجہ سے""ڈاکٹر اور یہ نیم بے ہوشی۔۔ رات سے یہی حال ہے۔۔" عمر کو تشویش ہو رہی تھی ڈاکٹر مسکرا پڑا "ٹھیک ہو جائے گی میڈیسنز آپ دیں ان کو" پھر اٹھ کے ان سے جانے کی اجازت لے کے وہ باہر نکل گئے۔۔ سمعیہ نے غور سے عمر کو دیکھا جو پریشان سا حبا کو دیکھ رہا تھا" عمر لاؤنج میں میڈیسنز منگوا دیتی ہوں تم حبا کے پاس رہو" عمر مسکرا پڑا" تھینک یو بھابی" اسے معلوم تھا کہ وہ کس طرح سے بار بار حبا کے دل میں عمر کے لیے محبت ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ سمعیہ کے جانے کے بعد عمر حبا کے پاس بیڈ پہ آیا اسکا ہاتھ تھام اس نے اپنے لب رکھ دیے اور پھر حبا کو چہرے کو دیکھنے لگا" حبا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کو اس حالت میں یوں دیکھ کے مجھے درد ہو رہا ہے۔ بہت محبت کرتا ہوں آپ سے یار۔۔ پلیز ٹھیک ہو جائے پلیز ۔۔ میں جانتا ہوں نفرت کرتی ہے مجھ سے آپ۔۔ شاید کبھی آپ کی محبت نہ پا سکوں لیکن آپ کے ہونے سے مجھے ایک سکون سا ملتا ہے۔۔" اس کی آنکھیں بھیگ گئی۔ اسے یقین تھا حبا ایک دن اسے اس کی محبت کو قبول کر لے گی ۔۔ ایک دن حبا کو بھی اس سے محبت ہو جائے گی مگر۔۔ کبھی کبھی اس کا یقین ڈگمگا جاتا۔

"عمر" بلال کی آواز پہ عمر کے چلتے قدم رک گئے وہ مڑ کے انھیں دیکھنے لگا "کب تک ناراض رہو گے عمر۔۔ میں بھائی ہوں تمہارا" وہ ان کے قریب آیا اور ان کی آنکھوں میں جھانکا "جب تک حبا کو اس کا بھائی نہیں مل جاتا" بلال چونک کے اسے دیکھنے لگے۔۔ "کل کی لڑکی کے لیے تم اپنے بھائی سے الگ ہو رہے ہے" "وہ کل کی لڑکی نہیں میری بیوی ہے" عمر ایک ایک لفظ پہ زور دے کے بولا تو وہ نظریں چرا گیا اب وہ اسے کیسے بتاتا کہ انجانے میں سہی لیکن وہ بھی اس لڑکی کو دل دے بیٹھا ہے مگر بھائی کی خوشی کے لیے اس نے یہ سب کیا۔ وہ عمر کو دیکھنے لگے "عزت سے بات کیا کرے حبا کے متعلق۔۔ میں بار بار برداشت نہیں کروں گا" وہ یہ کہہ کے جانے کے

لیے مڑا تو بلال کی آواز نے اس کے قدم روک لیے "کیسی ہے وہ؟" عمر نے مڑ کے انھیں دیکھا "آئی مین کیسی ہے حبا" وہ نظریں چرانے لگا "میں بتانا ضروری نہیں سمجھتا" اور لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا جبکہ بلال صوفے پہ گر سے گئے۔۔ 'میرے بھائی انجانے میں میں نے غلط کر دیا اس کے ساتھ۔۔ لیکن کیا کروں تم نہیں جانتے کہ میرے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دل پہ کیسی قیامتیں گزرتی ہے اسے بار بار اپنے سامنے دیکھ کے۔۔انجانے میں سہی مگر میں اس سے محبت کرنے کی حماقت کر چکا ہوں 'اسے وہ نڈر لڑکی یاد آئی جب اس کی آنکھوں میں دیکھتی وہ اسے تنبیہ کرتی ہے۔۔کسی میں مجال نہیں کہ بلال کے سامنے کھڑا ہو سکے کہاں کہ اس کی آنکھوں میں جھانک کے اس سے بات کرے اور حبا کو اسی لمحے وہ اپنا دل سونپ چکا تھا مگر اب ان آنکھوں میں اسے خود کے لیے نفرت کے علاوہ کچھ نہیں دکھتا۔

عمر جب کمرے میں آیا تو حبا اسی کا دیا ہوا سیل فون ہاتھ میں لیے بیٹھی تھی عمر پہ نظر پڑتے ہی اس نے سیل بند کر کے سائیڈ پہ رکھ دیا عمر زیر لب مسکرا پڑا۔۔وہ بیڈ کے پاس آیا "کیسی طبیعت ہے اب آپ کی" وہ چپ رہی۔۔عمر نے دوبارہ سے اسے آواز دی "حبا۔۔" وہ چونک کے عمر کو دیکھنے لگی۔۔عمر کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر آہستگی سے پوچھا "کیسی طبیعت ہے اب آپ کی" "بہتر ہوں اب "اس کی امید کے بر خلاف حبا نے آرام سے جواب دیا پھر سر جھکا کے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی عمر حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس کی آنکھوں میں نفرت نہیں تھی محبت بھی نہیں تھی ۔۔بس سوالیہ سی نظریں اٹھا کے اسے دیکھ رہی تھی عمر کے لئے یہی کافی تھا۔۔"میں آفس جا رہا ہوں آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے کال کر سکتی ہے میرا نمبر وہی سیو ہے" حبا نے اس کی طرف سپاٹ آنکھوں سے دیکھا تو وہ گڑبڑا گیا جلدی سے نظریں جھکا دی "آئی مین بھابی سے بول دیجیئے گا" نظر اٹھا کے اسے دیکھا وہ ابھی بھی خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی تو عمر کنفیوز ہو کے اپنا لیپ ٹاپ بیگ اٹھا کے باہر کی طرف چلا گیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عمر کے جانے کے بعد وہ کافی دیر تک سوتی رہی تھی جب اٹھی تو اسے بھوک کا احساس ہوا۔۔وہ اٹھ کے کمرے سے باہر آئی اور سیڑھیوں کی طرف جانے کا سوچ ہی رہی تھی جب بلال کی آواز پہ وہ رک گئی" کیسی ہو حباب ؟"لیکن مڑی نہیں وہ۔۔اس نے آگے قدم بڑھائے جب وہ سامنے آگیا" کچھ پوچھا ہے تم سے" حبا نے پہلے چونک کے اسے دیکھا پھر ان آنکھوں میں نفرت جھلکنے لگی" محمد بلال مت بھولیئے میں آپ کے بھائی کی بیوی ہوں جسے آپ بڑے مان کے ساتھ اپنے بھائی سے نکاح کروا کے لائے تھے"اس نے ایک ایک لفظ بلال کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے چبا چبا کے کہا۔ان لفظوں کی جلن بلال کو اندر تک محسوس ہوئی۔ غیر محسوس انداز میں انھوں نے نظریں چرائی۔ حبا اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔پھر اس کے سائیڈ سے ہو کے وہ سیڑھیاں اتر گئی۔۔بلال کی نظروں نے کافی دیر تک اس کا تعاقب کیا۔۔

نیچے آئی تو کوثر ہینڈ بیگ سنبھالے اندر آرہی تھی۔۔حبا رک کے انھیں دیکھنے لگی"اسلام علیکم "

"وعلیکم السلام اٹھ گئی۔۔کیسا فیل کر رہی اب ؟"کوثر کے پوچھنے پہ وہ مسکرائی"ٹھیک ہوں اب "

"کچھ کھایا کہ نہیں ؟"کوثر کی آواز میں اپنے لیے تشویش محسوس کر کے اسے بے ساختہ اپنی ماں یاد آگئی مگر سر جھٹک کے اس نے کوثر کو دیکھا"نہیں۔۔بھوک لگی تھی سوچا کچھ بنا لوں "

"تم کیوں بناؤ گی۔۔ملازمائیں کس لیے ہیں۔۔تم حکم کیا کرو بس۔۔ناظمہ "ساتھ ہی ملازمہ کو آواز دی تو وہ دوڑی چلی آئی"جی بی بی جی ؟ "

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"چھوٹی بی بی کے لیے ان کی پسند کا کھانا بنوا دو۔۔ بھوک لگی ہے انھیں" پھر ساتھ ہی حبا کی طرف مڑی "تم انھیں بتا دو جو چاہیئے تمہیں۔۔ میں ذرا فریش ہو لوں" یہ کہہ کے وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی۔ بلاشبہ وہ ایک حسین خاتون تھی ۔۔ "چھوٹی بی بی کیا لیں گی آپ؟" حبا چونک کے ناظمہ کو دیکھنے لگی "کچھ بھی بنا دیں "

"جو حکم" وہ یہ کہہ کے سر جھکا کے کچن کی طرف چلی گئی۔۔ اس کی نظر سیڑھیاں اترتے بلال پہ پڑی جو مصروف انداز میں موبائل میں کچھ لکھتے ہوئے سیڑھیاں اتر رہے تھے حبا پہ نظر پڑی تو وہیں رک گئے۔۔ مگر حبا منہ پھیر کے کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔

ماضی۔۔۔

میٹنگ سے فارغ ہو کے جب وہ آفس سے باہر نکلے تو کوئی لڑکی وہاں ان کے ورکرز سے بحث کر رہی تھی وہ کچھ سوچ کے اس طرف آیا "کیا ہو رہا ہے ادھر؟" سارے ورکرز محمد بلال کو دیکھ کے سائیڈ پہ احترام سے کھڑے ہو گئے جبکہ وہ لڑکی بنا کسی خوف کے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ "اینی پرابلم مس؟" وہ آبرو اچکا کے پوچھ رہا تھا وہ بھی چلتی ہوئی ان کے پاس آئی اور آبرو اچکا کے ان کی آنکھوں میں دیکھنے لگی "مجھے حبا احمر کہتے ہیں۔۔ جرنلسٹ ہوں۔۔ آپ کا انٹرویو لینا چاہتی ہوں۔۔" بلال کو اس کا اعتماد اچھا لگا تھا۔ جدھر سب سر جھکا کے ان سے بات کرتے وہیں یہ لڑکی اعتماد سے ان کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی " appointment لیا تھا آپ نے؟ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پوچھئیے اپنے ورکرسے" کہتے ہوئے حبا پیچھے مڑ کے سب کو دیکھنے لگی بلال نے بھی اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو ان میں سے ایک نے سر اٹھا کے بلال کو دیکھا "یس سر۔۔ appointment آج کے دن کا ہی ہے" حبا بلال کو دیکھنے لگی "تو پوچھئیے ان سے کیوں میرا وقت ضائع کر رہے ہیں کیوں مجھے تنگ کر رہے ہیں" بلال نے سب کو تنبیہہ کی پھر حبا کی طرف دیکھا "آپ پلیز آئیے اندر" حبا ان سب کو گھورتی اپنا بیگ اٹھانے لگی بلال کو اس کی اس ادا پہ ہنسی آ گئی وہ زیر لب مسکراتا حبا کے پیچھے چل پڑا۔

رات بھر اسے حبا کی وہ آنکھیں یاد آتی رہی۔۔ وہ زیر لب مسکرا رہا تھا۔۔ زندگی میں پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ وہ کسی لڑکی کو اس انداز سے سوچ رہا تھا۔۔ اس کا بااعتماد چہرہ۔۔ اس کی خوبصورت آنکھیں۔۔ اور اس کا ورکرز کو گھورنا۔۔ وہ ہنس ہی پڑا۔۔ "مس حبا احمر" وہ زیر لب بڑبڑایا۔

وی دوبارہ سے حبا کو دیکھنا چاہتا تھا اسے اپنی کیفیت کا خود بھی پتہ نہیں چل رہا تھا کہ وہ ایک اجنبی لڑکی کے لیے کیوں ایسے ہو رہا ہے۔۔ ابھی وہ اپنے فادر علی احمد کے ساتھ ایک کانفرنس اٹینڈ کر کے نکلے ہی تھے جب بجلی کی تیزی سے حبا ان کے سامنے آئی "ایکسکیوز می سر۔۔ آپ کا کچھ ٹائم لوں گی میں۔۔ پلیز" جانی پہچانی آواز پہ اس نے دیکھا تو علی احمد کے ساتھ حبا کھڑی ان سے کچھ دیر بات کرنے کی اجازت طلب کر رہی تھی۔۔ اس کے ہونٹوں پہ ہلکی مسکراہٹ آئی۔۔ کسی تازہ ہوا کے جھونکے کی طرح حبا اسے لگی تھی۔۔ جبکہ حبا اس کے احساسات سے بے خبر علی احمد سے سوال پوچھ رہی تھی۔۔ ایک دو سوال کے جواب دے کے وہ آگے بڑھ گئے تو بلال کو بھی آگے بڑھنا پڑا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جبکہ حبا بھی دوسرے سائیڈ چلی گئی۔۔جب کسی نے اسے آواز دی "مس حبا" وہ رک کے اس اجنبی کو دیکھنے لگی وہ بلال کا خاص آدمی غفور تھا "آپ کو سر بلال بلا رہے ہیں" حبا نے آبرو اچکا کے اسے دیکھا "کیوں؟ "

"وہ اپنے روم میں آپ کا ویٹ کر رہے ہیں" وہ احترام سے سر جھکائے بولا "چلو" حبا اسے دیکھتی آگے بڑھ گئی تو غفور بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔دروازے کے پاس پہنچ کے حبا نے غفور کو دیکھا تو وہ نظریں نیچے کیے کھڑا تھا۔۔کچھ سوچ کے حبا اندر آئی تو سامنے ہی بلال صوفے پہ بیٹھا تھا اسے دیکھ کے وہ کھڑا ہو گیا "ہیلو مس حبا" وہ اپنی دلکش مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا "کہیے کوئی کام تھا؟" حبا سپاٹ چہرہ لیے اسے دیکھ رہی تھی وہ دو قدم کا فیصلہ طے کر کے اس کے پاس آیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا "جی۔۔" حبا کی پلکیں لرز گئی بلال کے یوں دیکھنے سے لیکن اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولی "کہیئے؟ "

"شادی کریں گی مجھ سے؟" حبا کی آنکھوں میں حیرت پھیل گئی۔۔کس کو چاہ نہیں ہو گی بلال کے ساتھ کی اور ابھی وہ سب بھلائے حبا کے سامنے کھڑا اسے پرپوز کر رہا تھا۔۔"جی؟" حبا حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی "اور کتنا قتل کرے گی آپ میرا اپنی ان خوبصورت آنکھوں سے۔۔" بلال دلکش انداز میں کہتا مسکرا رہا تھا۔۔حبا زیادہ دیر ان کی آنکھوں میں نہ دیکھ سکی وہ پلکیں جھکا گئی۔۔بلال اس کے تھوڑا اور قریب آیا اس کی سانسیں حبا کے چہرے کو چھو رہی تھی اور حبا کی دھڑکن بڑھا رہی تھی "حبا۔۔" حبا نے ایک نظر اسے دیکھا "بولو شادی کرو گی مجھ سے؟" حبا نظریں جھکا گئی۔۔"آ۔۔آپ کیا کہہ رہے ہیں "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"وہی جو تم سن رہی ہو۔۔" وہ مسکرا رہا تھا۔ "خوبصورت آنکھوں والی محترمہ آپ میرا دل لے چکی ہے انجانے میں ہی۔۔اور میں آپ کو اپنانا چاہتا ہوں۔۔ ہمیشہ کے لئے آپ کو اپنا بنانا چاہتا ہوں حبا۔۔آپ کی اجازت ہو تو میں آپ کے گھر اپنے پیرینٹس کے ساتھ آسکتا ہوں" حبا نے ایک نظر اسے دیکھا پھر مسکرا کے پلکیں جھکا گئی۔۔

گھر پہ انھوں نے اپنی پسند کا کوثر کو بتایا ساتھ میں حبا کی تصویر بھی دکھادی۔۔ کوثر کو وہ بہت اچھی لگی تھی "ماشاءاللہ بلال یہ تو بہت پیاری ہے" بلال مسکرا پڑا "مما آپ کا یہ بیٹا اس پہ دل ہار چکا ہے اور بہت بری طرح ہار چکا ہے۔۔ بس جلدی سے کچھ کریں پلیز مما" کوثر اپنے ہینڈ سم بیٹے کو دیکھ کے مسکرا رہی تھیں اور حیران تھی کہ زندگی میں پہلی بار وہ کسی لڑکی کے لیے ایسی فیلنگز رکھ رہا ہے۔۔ "شیور میرا بچہ۔۔ میں تمہارے پاپا سے بات کروں گی" وہ مسکرا پڑا۔

وہ سو رہی تھی جب اس کا سیل فون بجا اس نے سوتے میں سیل کان سے لگایا "ہیلو" اس کی غنودگی میں ڈوبی آواز بلال کے دل کے تار چھیڑ گئی۔۔ "ہیلو جان بلال" حبا کی پوری آنکھیں کھل گئی "آ۔۔آپ۔" "جی میں۔۔۔" وہ خوشدلی سے بولا "نیند نہیں آتی آپ کو؟ "

بلال اس کی بات پہ مسکرا پڑا "آتی تھی اب نہیں آتی۔۔"

"کیوں؟" حبا نے بے ساختہ پوچھا

"بتا تو دوں لیکن پھر مجھے بدتمیز کہہ کے چپ کرا دیا جائے گا" حبا خاموش رہی۔۔ تو بلال ہنس پڑا۔۔ وہ حبا کی ابھی کی حالت کو سوچ کر ہی ہنس پڑا۔ "سو جائے آپ" وہ ہلکی آواز میں بولی۔ "سلا دو ناں تم" وہ شرارت سے بولا تو حبا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوسری طرف جھینپ ہی گئی "کل مل سکتے ہیں ہم حیا؟" حیا خاموش رہی "بتایئے ناں؟""جی" وہ اپنی دھڑکنوں کو سنبھالتی بولی۔۔بلال سے سامنا ہونے کا سوچ کے ہی اس کا دل خوشگوار انداز میں دھڑکنے لگا۔"میں ٹائم اور جگہ بتا دوں گا میسج پہ""جی"۔۔بلال کی سنگت کا سوچ کے ہی وہ بلش کر گئی۔۔اس کے دیکھنے کا انداز۔۔محبت جتانے کا انداز ۔بلال کا ہر انداز اسے دلفریب لگتا۔۔وہ لمحہ لمحہ اس کی محبت میں ڈوبتی جا رہی تھی اور ادھر بلال کا بھی یہی حال تھا۔۔ حیا کی پر اعتماد آنکھیں۔۔محبت کے اظہار پہ اس کی لرزتی پلکیں۔۔ کبھی وہ حیران آنکھیں۔۔ کبھی گھورتی ہوئی آنکھیں ۔۔وہ کھو سا جاتا وہ جلد سے جلد اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔۔

ریسٹورانٹ میں دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔پورا ریسٹورانٹ بلال نے حیا کے لیے بک کروایا تھا اور ادھر اس وقت ان دونوں کے علاؤہ ایک دو ویٹرز ہی تھے۔۔حیا یہ سب دیکھ کے حیران تھی بلال اسکی سادگی پہ ہنس پڑا " anything for you honey " حیا نے پلکیں جھکا دی "آئی لو یو حیا۔۔" حیا نے مسکرا کے انھیں دیکھا "آئی لو یو ٹو بلال" بلال تو اس اظہار پہ بے خود سا ہو گیا اور حیا بلش کر گئی اور سر جھکا کے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی بلال نے دھیرے سے اس کا ہاتھ تھاما اور اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔حیا نے گھبرا کے اپنا ہاتھ کھینچا تو بلال نے مسکرا کر جیب سے ایک چھوٹی سی ڈبیہ نکالی۔۔کھول کے ڈائمنڈ رنگ اس میں سے نکال کے حیا کا ہاتھ تھام کے اسے پہنا دیا۔۔" بلال پلیز۔۔ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ تمہیں ہمیشہ یہی احساس دلائے گا کہ تم میری امانت ہو حبا "

"سب پوچھے گیں کیا بتاؤں گی" وہ پریشان ہو گئی

"کہہ دینا بلال کے پیار کی نشانی ہے" حبا نے اسے دیکھا وہ شرارت سے مسکرا رہا تھا" ڈونٹ وری۔۔کچھ دنوں میں مما پاپا ویسے بھی آ رہے ہیں تمہارے گھر ہماری قسمت کا فیصلہ کرنے۔۔ تمہیں میرا بنانے" حبا پلکیں جھکا گئی" مس حبا کس کس ادا سے میرا قتل کرے گی آپ ایک ہی بار بتا دے" حبا ہلکا سا مسکرائی۔۔جبکہ بلال اسے نظروں کے حصار میں لیے ایک سکون اپنے اندر اترتا محسوس کر رہا تھا۔

لیکن قسمت کے لکھے کا کسی کو پہلے سے کہاں پتہ ہوتا ہے۔بلال عمر کو ڈھونڈتا اس کے روم میں آیا عمر نہیں تھا۔۔اسے کوئی کتاب چاہیئے تھی جسے بلال خود ڈھونڈنے لگا ایک کتاب اس کے ہاتھ سے چھوٹ کے نیچے گری اور اس سے ایک تصویر بھی باہر کو گری۔۔اس نے جھک کے کتاب اور تصویر دونوں اٹھائے۔۔تصویر پہ نظر پڑتے ہی اس کا دل زور سے دھڑ کا تھا" حبا۔۔"اس نے زیر لب نام دہرایا اور تصویر کی پشت دیکھنے لگا جس پہ دو لائنوں کی خوبصورت تحریر تھی۔۔بلال کا جسم زلزلوں کی زد میں آ گیا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اب کیا کرے۔۔عمر حبا کو پسند کرتا ہے۔۔وہ کیسے حبا کو اپنا سکتا ہے۔۔کیسے اپنے بھائی کو دکھ دے سکتا ہے۔۔اسے قربانی دینی ہی تھی اپنی محبت کا گلہ گھونٹنا ہی تھا عمر کی خاطر۔۔اپنے بھائی کے لئے۔فیصلہ کٹھن تھا لیکن اسے کرنا ہی تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حبا وہ واحد لڑکی تھی جو اس کی زندگی معنی دیے تھے۔۔ رنگ بخشے تھے۔۔ لیکن عمر!! وہ تو اپنے بھائی سے بہت پیار کرتا تھا کیسے اس کی خواہشوں کا گلا گھونٹ سکتا تھا سو اس نے اپنی محبت کا گلا گھونٹ دیا خاموشی سے۔۔

بار بار اس کا سیل فون بج رہا تھا اور ہر بار حبا کا نام دیکھ کے وہ اگنور کر دیتا۔ کوثر بلال کے کمرے میں آئی تو وہ سر جھکائے بیٹھا تھا "بلال۔۔ "بلال چونک کے اپنی ماں کو دیکھنے لگا" مما۔۔ "

"ہاں بیٹا۔۔ میں یہ کہنے آئی تھی کہ۔۔۔ "موبایل دوبارہ سے بجنا شروع ہوا تو کوثر نے دیکھا حبا کا نمبر تھا۔۔ مگر بلال نے سائیلینٹ پہ کر دیا تو کوثر حیران ہوئی "حبا کی کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہے ؟ "

بلال بے چارگی سے انھیں دیکھنے لگا" حبا کو بتاؤ ہم آج شام ان کے گھر جا رہے ہیں۔۔ ناراضگی ہے کوئی حبا سے ؟"

"نہیں مما ہم نہیں جا رہے "بلال نے آہستہ آواز میں کہا تو کوثر حیران ہوئی "کیوں بیٹا؟ "بلال اپنے ہونٹ کاٹنے لگا "بلال "اس نے نظر اٹھا کے اپنی ماں کو دیکھا۔ بیٹے کی آنکھ میں آنسو دیکھ کے کوثر کا دل تڑپ گیا "کیا ہوا ہے بلال؟"

"مما سب ختم ہو گیا۔۔ میں حبا سے شادی نہیں کر سکتا "

"لیکن کیوں ؟ "

"عمر حبا کو چاہتا ہے "اس نے جھکے سر کے ساتھ کہا۔۔ کوثر حیران پریشان وہیں بیٹھ گئی۔ "مما میں اپنے بھائی کی خوشیاں نہیں چھین سکتا۔۔ میں اس سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔ "کوثر اپنے بیٹے کا جھکا سر دیکھتی رہی "آپ کو میری

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

قسم ہے مماآپ عمر کو یہ بات نہیں بتائیں گی۔۔پرامس کرے "کوثر دکھی دل کے ساتھ اپنے اس بیٹے کو دیکھنے لگ گئی۔۔

"   میں تم سے شادی نہیں کر سکتا" بلال کے دوٹوک انداز پہ حبا اسے حیرانی سے دیکھنے لگی "نہیں کر سکتے ؟""" نہیں۔۔نہیں کر سکتا" بلال نظریں چراتے بولا تو حبا نے اس کا منہ اپنی طرف موڑ کے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی "ایسا کیا ہو گیا جو نہیں کر سکتے "بلال نظریں چرانے لگا "دل بھر گیا تمہارا مجھ سے۔۔ہے ناں" حبا زہر خند مسکراہٹ لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔"تو میں ٹائم پاس تھی "اس کا دل تڑپ گیا کہ کیسے اس کی محبت کو ٹائم پاس کا نام دے کوئی۔۔لیکن خاموش رہا "میری طرف دیکھو۔۔دیکھو" حبا اس کا کوٹ پکڑ کے چیخی وہ اسے دیکھنے لگا اس کی خوبصورت بھیگی آنکھیں بلال کا دل کرچی کرچی سا ہو گیا "ڈھونگ رچایا مجھ سے محبت کا۔۔تم جیسے امیر زادے کی کچھ دنوں کی fantasy اور میرا۔۔۔میرا عمر بھر کا روگ "اس کی آنکھیں چھلکی تھی مگر وہ پھر بھی مضبوط بنی اسے دیکھ رہی تھی "ترسو گے محمد بلال۔۔سکون کے لیے ترسو گیں نہیں ملے گا تمہیں سکون۔۔یہ میرا وعدہ ہے تم سے" وہ یہ کہہ کر رنگ اس کے منہ پہ مار کر چلی گئی اور وہ اس کے ڈگمگاتے قدموں کو دور تک جاتا دیکھتا رہا۔

ماضی کے خیالوں سے نکل کے وہ اپنی آنکھیں مسلنے لگا۔۔بیڈ پہ سمعیہ اور اذہان سو رہے تھے وہ خود صوفے کی پشت پہ سر ٹکائے آنکھیں موندے نیم دراز تھا۔۔اور اب اسے یہ سب برداشت کرنا ہی تھا اسے خوشیاں کیا راس آتی وہ خود ہی ساری خوشیاں خود پہ حرام کر چکا تھا۔۔سکون نہیں تھا اس کے پاس اب۔۔وہ جب جب حبا کے سامنے جاتا بس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وجود ضبط کے وہ خود کو روک نہیں پاتا تھا۔۔اس کا دل کرتا بار بار حبا کو دیکھے۔۔بار بار دل کرتا اسے دل کا حال سنا دے اس کے سارے دکھ چن لو۔۔اپنے بھائی کو خوشی دینے کے چکر میں اس نے اس حبا کو ختم کر دیا تھا جس کی محبت میں وہ گرفتار ہوا تھا لیکن وہ اس کے بھائی کی بیوی تھی اور اسے اس بات کا خیال رکھنے ہی چاہیئے تھا۔۔وہ روز خود کو یہ باور کراتا کہ وہ اس کے بھائی کی بیوی ہے لیکن حبا کے سامنے آتے ہی وہ سب بھول جاتا۔۔

کتاب ہاتھ میں لیے وہ صوفے پہ بیٹھی پڑھ رہی تھی جب عمر اس کے سامنے آ کے کھڑا ہو گیا۔۔حبا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی "آپ پلیز بیڈ پہ آرام سے سو جایا کریں میں یہاں سو جایا کروں گا۔۔" وہ نظریں چرائے اس سے بات کر رہا تھا کہ مبادا حبا کی آنکھوں میں اسے نفرت نظر نہ آئے وہ خلاف معمول خاموشی سے اٹھ کے بیڈ پہ جا کے بیٹھ گئی۔۔عمر حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا وہ خاموشی سے کیسے بات مانی تھی۔۔حبا نے کتاب سے نظریں ہٹائی وہ حیران سا صوفے پہ بیٹھا تھا۔۔حبا کے لبوں پہ مسکراہٹ ٹھہر گئی اور دوبارہ سے کتاب پڑھنے لگی۔۔

سمعیہ کچھ مصروف تھی تب ہی حبا لاونج میں اذہان کو لیے بیٹھی اسے سوپ دے رہی تھی۔۔اسے اذہان سے خاص انسیت تھی۔۔"بابا۔۔"اذہان کے ایسا بولنے پہ حبا نے چونک کے اسے دیکھا پھر اس کی نظروں کے تعاقب میں پیچھے مڑ کے دیکھا تو بلال کو دیکھ کے وہ سٹپٹا گئی وہ منہ موڑ گئی۔۔جبکہ بلال نے اذہان کو بازوؤں میں اٹھایا "جی بابا کی جان "اذہان اب 10 مہینہ کا ہو چکا تھا حبا اپنی جگہ سے اٹھ کے وہاں سے جانے لگی۔۔بلال اس کی پشت دیکھنے لگا مگر کہا کچھ نہیں۔۔وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔۔غصے نے دوبارہ اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔۔خود کو ریلیکس کرنے کے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیے وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔جب اس کے سیل فون کی رنگ ٹون بجی اس نے اٹھایا تو دوسری طرف عمر تھا۔"

حبا آپ آج شام فری ہے؟ "

"کیوں؟ "

"میرے فرینڈز نے پارٹی رکھی ہے ہمارے لیے۔۔تو میں پوچھنا چاہ رہا تھا آپ جانا چاہے گی؟ "

"ٹھیک ہے۔۔"اور فون بند کر دیا عمر حیران رہ گیا ورنہ وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں انکار نہ کر دیں۔

وایٹ کلر کے اسٹائلش ڈریس میں وہ ہلکے میک اپ کے ساتھ تیار تھی۔۔بال اس نے کھلے چھوڑ دیے تھے۔۔عمر جب کمرے میں آیا تو کافی دیر تک پلکیں جھپکنا بھول گیا۔۔وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔حبا ادھر ادھر دیکھنے لگی جبکہ عمر کے لیے اپنا دل سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا" چلیں "حبا کی آواز پہ وہ چونکا"جی جی چلیں "وہ سر کھجا کے بولا حبا کے لیے دروازہ کھولا تو وہ باہر نکلی عمر بھی اس کے ساتھ چل پڑا۔۔حبا سیڑھیاں اترنے لگی بلال جو اوپر آرہا تھا ایک منٹ کو مبہوت سا ہو کے اسے دیکھنے لگا۔۔حبا کی نظر اس پہ پڑی اسے اپنی طرف بے خود سا دیکھتا پا کے وہ چونکی۔۔عمر بھی اس کے پیچھے سیڑھیاں اترنے لگا تو بلال نے بے ساختہ اپنی نظریں جھکا دی اور سائیڈ پہ ہو گیا۔۔وہ عمر کے ساتھ آگے بڑھ گئی بلال اس کی پشت کو دیکھنے لگا وہ وہی سیڑھیوں پہ سر تھام کے بیٹھ گیا اسکا دماغ اسے ملامت کر رہا تھا

'یہ کیا کر رہا ہوں میں۔۔یہ غلط ہے۔۔وہ مجھ سے دور ہو چکی۔۔کھو چکا اسے میں۔۔بیوی ہے وہ میرے بھائی کی بہو ہے اس گھر کی۔۔مجھے خیال کرنا چاہیے۔۔'

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بلال "سمعیہ کی آواز وہ زور سے چونکا تھا سمعیہ اسے دیکھ کے پریشان ہو گئی "اڑیو او کے بلال "وہ محض سر ہلا گیا۔۔ پھر اٹھ کے اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے۔۔

ریسٹورانٹ میں عمر کے سب دوست اپنی بیویوں کے ساتھ آئے تھے وہ حبا کو سب سے ملانے لگا ۔۔وہ مسکرا کے سب سے مل رہی تھی پھر عمر کے کھینچے ہوئے کرسی پہ بیٹھ گئی۔۔تو عمر بھی اس کی ساتھ والی سیٹ پہ بیٹھ گیا۔۔عمر بات کرتے بار بار حبا کو نظر بھر کے دیکھ رہا تھا۔۔"بس کر دو بھابی کو دیکھنا "اشعر کی آواز پہ حبا نے چونک کے عمر کو دیکھا جو انھیں آنکھیں دکھا رہا تھا اشعر کی بیوی ہنس پڑی "لگتا حبا عمر بھائی کو گھر پہ اپنی طرف دیکھنے کی پرمیشن نہیں دیتی۔۔"سب ہنسنے لگیں حبا مسکرا پڑی اور عمر سب کو دیکھ کے سر جھکانے لگا۔۔"کیوں حبا ایسا ہی ہے ناں؟"اس سوال پہ حبا گھبرا کے عمر کو دیکھنے لگی۔ عمر اسے ہی دیکھ رہا تھا ایکدم سے کہنے لگا "ہم میں پیار ہی بہت ہیں۔۔جیلس ہونا چھوڑ دو تم لوگ یار "سب ہنسنے لگیں تو حبا سر جھکا گئی۔۔خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا پھر ان سب سے بہت سے گفٹس ریسیو کر کے وہ دونوں گھر کی طرف روانہ ہوئے۔۔

"تھینک یو "گاڑی میں عمر نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے اسے ایک نظر دیکھا۔۔حبا اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی "بس دل کر رہا تھینک یو بولنے کو۔۔"حبا کندھے اچکا کے باہر دیکھنے لگی جبکہ عمر مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجائے مسکرا رہا تھا۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیڈ پہ حبا سو رہی تھی جب عمر رات کو دیر سے کمرے میں آیا وہ اس کے پاس بیڈ پہ جا کے لیٹ گیا اور اس کے سوئے وجود کو دیکھنے لگا۔۔اسے چھونے کی خواہش اسکے اندر کروٹ لینے لگی اس نے حبا کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کیا وہ اس کی خوشبو کو محسوس کر کے بہک رہا تھا جب اچانک حبا کی آنکھ کھلی۔۔ عمر کو اپنے اتنے قریب دیکھ کے وہ بدک کے پیچھے ہٹی "یہ کیا بکواس ہے "عمر ہوش میں آ گیا تھا اس کی آواز پہ۔۔ "میں۔۔ آپ "حبا غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ عمر اپنی جگہ سے جلدی سے کھڑا ہو گیا "ایم سوری "حبا کو غصہ آ رہا تھا۔۔ "اپنی حد میں۔ رہو عمر۔۔ میرا تم سے نرم لہجے میں بات کرنے کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ تم جو چاہو کرو۔۔ مجھ سے فاصلہ رکھو آئی سمجھ "وہ اسے تنبیہہ کے انداز میں بولنے لگی تو عمر کو شرمندگی نے گھیر لیا وہ کمرے سے ہی باہر نکل گیا۔۔

صبح شرمندہ شرمندہ سا وہ کمرے میں آیا تو حبا ٹیبل پہ چڑھے اوپر الماری سے کچھ نکال رہی تھی۔۔ وہ اس کے قریب آیا "یہ آپ کیا کر رہی ہے ؟"اچانک عمر کی آواز پہ وہ اچھلی تو اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور نیچے گرنے والی تھی جب عمر نے اسے تھام لیا مگر عمر کا پاؤں مڑا اور وہ نیچے اور اس کے اوپر حبا گر گئی۔۔ حبا گھور کے اسے دیکھنے لگی۔۔ عمر اپنا درد بھول کے اسے دیکھنے لگا "آپ ٹھیک تو ہے ناں۔۔ "

READERS CHOICE

اسلام علیکم!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اے ہمسفر ملائکہ رفیع

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

"مسلہ کیا ہے تمہارا" وہ غصے سے بولی "ایم سوری "عمر سوری کرنے لگا حبا کا پارہ چڑھ گیا"سوری سوری سوری منہ نہیں تھکتا تمہارا" وہ اٹھنے کی کوشش کرتی بولی "سوری۔۔اب نہیں۔۔آئی مین آپ۔۔"وہ بوکھلا رہا تھا عمر نے اسے مدد دی اٹھنے میں۔۔"آپ ٹھیک ہے ناں حبا" وہ تشویش سے پوچھ رہا تھا حبا اسے گھورنے لگی"ہاں ٹھیک ہوں میں" اور آگے بڑھ کے اپنا ڈریس دیکھنے لگی اور عمر کمر سہلاتا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

بلال اب زیادہ تر باہر ہی رہتا رات کو دیر سے گھر آتا۔۔تاکہ اس کا حبا سے سامنا نہ ہو کبھی۔۔سمعیہ بہت اچھی تھی اس نے کبھی بلال کو نہیں جتایا کہ وہ اسے ٹائم نہیں دیتا یا رات کو لیٹ آتا ہے۔۔بلال اور کرتا بھی کیا ۔۔وہ نہ عمر کا سامنا کرنا چاہتا تھا نہ حبا کا۔۔بہتر یہی تھا کہ وہ باہر ہی رہے اور خود کو وہی مصروف رکھے۔۔ابھی بھی کوثر سمعیہ سے بلال کا پوچھ رہی تھیں۔۔"مما بزی ہوتے ہیں کاموں میں۔۔لیٹ آتے ہیں" حبا نے ایک نظر اسے دیکھا کتنی معصومیت اور محبت تھی اس کے چہرے پہ۔۔کوثر کہنے لگی" مجھ سی بھی نہیں ملا اتنے دنوں سے۔۔کترایا ہوا رہتا ہے مجھ سے بھی۔۔اس کی صورت دیکھنے کو ترس گئی میری آنکھیں" وہ آبدیدہ ہو گئیں۔۔حبا کو محسوس ہوا کہ کوثر بلال سے بہت پیار کرتی ہے کیونکہ جسطرح وہ بلال کو دیکھتی۔۔اس کے ذکر پہ آبدیدہ ہو جاتی۔۔حبا سر جھٹک کے چائے پینے لگی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

" آنٹی آپ سوئی نہیں؟" حبا پانی پینے آئی تھی تو کوثر کو لاونج میں بیٹھا دیکھ کے وہ ان کے پاس آئی۔۔ رات کی ایک بج رہے تھے۔۔ کوثر نے اسے مسکرا کے دیکھا "بلال نہیں آیا آج تو بہت دیر ہو گئی" ان کے لہجے میں پریشانی تھی۔۔ بلال کے نام پہ اس کے اندر کی نفرت جاگ گئی مگر کوثر کا دل رکھنے کے لیے کہنے لگی "کال کر لیں" "" نمبر آف ہے اس کا۔۔ وہ کبھی اتنا لیٹ نہیں ہوا تھا" حبا ان کے پاس بیٹھ گئی "آ جائیں گے پریشان مت ہو آپ" کوثر اسے دیکھنے لگی "اسے معاف کر دو ناں حبا" حبا چونک کے انھیں دیکھنے لگی کوثر خاموش ہو گئی "جاؤ سو جاؤ بیٹا۔۔ میں بھی اپنے روم میں جا رہی" وہ اٹھ کے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی جبکہ حبا وہیں بیٹھی رہ گئی۔۔ کافی دیر اپنی اس زندگی کے بارے میں سوچتی رہی۔ جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔ حبا چونک کے کھڑی ہو کے دیکھنے لگی تو بلال لڑکھڑاتے قدموں سے چلتا ہوا آ رہا تھا۔۔ حبا پہ نظر پڑتے ہی وہ کچھ دیر رکا پھر سر جھٹک کے وہ نشے کی حالت میں لڑکھڑاتا اپنے کمرے کی طرف جانے لگا۔۔ حبا کو شدید نفرت نے اپنی لپیٹ میں لے لیا "میری زندگی کے قاتل" وہ سر جھٹک کے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔۔

بلال صبح لیٹ اٹھا تو سمعیہ اذہان کو سلا رہی تھی۔۔ سمعیہ نے مسکرا کے اسے دیکھا "گڈ مارننگ کیسی طبیعت ہے؟" بلال سر کو دباتا کہنے لگا "سر میں درد ہے بہت "

"آپ ٹینشن بھی تو زیادہ لیتے ہی ناں۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا آپ خود کو زیادہ تکلیف مت دے" بلال ہلکا سا مسکرایا "ایم سوری سمعیہ میں بہت تنگ کرتا ہوں آپ کو بھی "" بلکل بھی نہیں بلال میں تو ہمیشہ آپ کی احسان مند

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رہوں گی آپ نے میرے برے وقت میں میرا ساتھ دیا میرے بیٹے کو اپنا نام دیا مجھے بدنامی سے بچایا" آنسو اس کی آنکھوں میں جھلملانے لگا جب اس کے محبوب نے اسے دھوکا دے کے اسے چھوڑ دیا تب بلال نے اسے سہارا دیا اور اس کے بیٹے اذہان کو اپنا نام دیا۔۔"اب میں یہ باتیں تمہارے منہ سے نہ سنوں اذہان میرا بھی بیٹا ہے اور سچ پوچھو تو جب وہ بابا کہتا ہے تو میرے اندر سکون چھا جاتا" بلال پیار سے سوئے اذہان کے بال سنوارنے لگا جبکہ سمعیہ غور سے اس کے چہرے پہ پھیلے درد کو دیکھنے لگی۔

حبا کوثر کے پاس بیٹھی باتیں کر رہی تھی کسی بات پہ وہ مسکرا رہی تھی جب بلال کمرے میں آیا" مما۔۔" حبا کے مسکراتے لب سکڑ گئے اس نے ایک نظر بلال کو دیکھا۔۔ شیو بڑھی ہوئی۔۔ بال پیشانی پہ بکھرے ہوئے۔۔ حبا نظر چرا گئی" سمعیہ بتا رہی تھی کہ آپ یاد کر رہی تھی مجھے" وہ ان کے پاس بیٹھ گیا کوثر اسے پیار کرنے لگی" اور میرے بیٹے کو میری یاد نہیں آتی ناں" حبا اپنی جگہ سے اٹھ کے جانے لگی جب کوثر نے اسے روکا" حبا بیٹھی رہو بیٹا "

بلال بھی اسے دیکھ رہا تھا حبا دھیرے سے بولی" میں آتی ہوں کچھ دیر میں" یہ کہہ کے وہ باہر نکل گئی۔۔ اسے بلال سے شدید نفرت تھی مگر یہ الگ بات تھی کہ اسے سامنے دیکھ کے آج بھی اس کی پلکیں لرز جاتی۔۔ وہ کمرے سے نکل کے لاونج میں سمعیہ کے پاس س کے بیٹھ گئی سمعیہ نے اسے مسکرا کے دیکھا جب عمرا سے بلانے آگیا

"آپ کمرے میں آئیے گی کچھ دیر؟" وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی" پلیز" حبا اٹھ کے اس کے ساتھ کمرے میں آئی" جی؟ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تو اس نے اپنا سیل آگے بڑھا دیا "نمرہ آپ سے بات کرنا چاہتی ہے" حبا اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔ایک سال ہونے والا تھا اور اسے اتنے عرصے بعد اب خیال آیا حبا کا۔۔"حبا" اس نے دوبارہ حبا کو آواز دی وہ اسے دیکھنے لگی" میں مر چکی ہوں ان کے لیے "عمر اسے حیرت سے دیکھنے لگا حبا صوفے پہ جا کے بیٹھ گئی اور اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی عمر اس سے فاصلے پہ جا کے بیٹھ گیا "کیوں دکھ دے رہی ہے آپ خود کو" وہ چپ رہی "وہ آپ سے بات کرنا چاہتی ہے "

"کیوں؟" حبا اسے دیکھنے لگی اس کی آنکھوں میں دکھ ہلکورے لے رہا تھا "کیوں بات کرنا چاہتی ہے مجھ سے؟ مردوں سے کون بات کرتا ہے۔۔مجھے مار چکے وہ۔۔دکھ تو مجھے اس بات کا ہے کہ جن کے ساتھ میں نے اپنی زندگی کے 25 سال گزارے وہی مجھے نہ جان سکے۔۔انھوں نے ہی مجھے مار دیا۔۔انھوں نے ہی" وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی "مر چکی ہوں میں ان کے لیے۔اب کی بار کال بھی آئی تو بول دینا مردوں سے کوئی بات نہیں کرتا" وہ رونے لگی عمر کو سمجھ نہیں آئی اسے کیسے چپ کرائے "حبا پلیز مت روئے" وہ روئے جا رہی تھی اسے اجازت نہیں تھی حبا کو چھونے کی۔۔وہ بس ہاتھ مسلتا رہ گیا۔۔

باہر شام سے بارش ہو رہی تھی اسے کمرے میں گھٹن کا احساس ہو رہا تھا۔۔عمر نہیں تھا وہ لاہور گیا تھا کسی کام سے۔۔آہستگی سے اٹھ کے وہ دروازہ کھول کے باہر آئی۔۔کچن میں جا کے اس نے ایک گلاس پانی پیا۔۔کچن سے نکل کے اس نے کوثر کے کمرے کی لائٹ جلتی دیکھی تو کچھ سوچتے ہوئے وہ ان کے کمرے کے پاس آئی لیکن بلال

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کی آواز نے اس کے قدم رکھ لیے وہ نشے میں تھا" مما۔ وہ وہ نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔ ہر بار۔۔۔ ہر بار اس کی آنکھوں میں خود کے لیے نفرت دیکھ کے میں مر جاتا ہوں" وہ رو رہا تھا۔۔ حبا کا دل رک گیا" مما۔۔ میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔ میں نے۔۔۔ میں نے تو کبھی اس سے نفرت ہی نہیں کی۔۔ اسے تو عمر پسند کرتا تھا میں۔۔ میں کیسے اس سے شادی کر کے اپنے بھائی کو زندہ مار سکتا تھا۔۔" حبا کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی جبکہ وہ کہہ رہا تھا" وہ سمجھتی ہی نہیں۔۔۔ وہ کہتی ہے کہ میں نے اس کا استعمال کیا ہے۔۔ میرا میرا دل بھر گیا ہے اس سے۔۔ آپ کو تو سب پتہ ہے ناں مما میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں آپ کو ہی بتایا تھا ناں میں نے" حبا کے قدم لڑکھڑا گئے یہ کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔"میں نے عمر کی خاطر اسے دکھ دیئے۔۔ اسے خود سے دور کر دیا۔۔ اپنے ہاتھوں اپنے دل کا قتل کیا۔۔ لیکن۔۔۔ لیکن مما اس سے کوئی تو کہہ دو مجھ سے نفرت نہ کرے۔۔ میں مر جاتا ہوں۔۔ قسم سے مما میں مر جاتا ہوں خود کے لئے اس کی نفرت دیکھ کے" وہ رو رہا تھا۔۔ کوثر اسے چپ کروا رہی تھی باہر کھڑی حبا کو لگا وہ وہیں گر جائے گی اسے اپنا وجود بے جان ہوتا۔ محسوس ہوا۔"میرے ہینڈسم بیٹے ہو تم۔۔ تم نے اپنے بھائی کے لئے سب کیا۔۔ میں ماں ہوں تمہاری۔۔ میری آنکھوں سے چھپا ہوا نہیں ہے تمہارا درد۔۔ صبر کر میرے بچے صبر۔۔ "

"مما نہیں ہوتا صبر۔۔ اسے کہو مجھ سے نفرت نہ کرے پلیز" وہ رو رہا تھا۔۔ اس سے مزید سنا نہ گیا۔۔ اسے ایسا لگا جیسے آکسیجن کم ہو رہا ہے وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کے باہر کی طرف بھاگی دروازہ کھول کے وہ بارش میں آئی اور رونے لگ گئی۔۔" یا اللہ یہ کیسا امتحان ہے۔۔ کب تک مجھے کیا کیا سہنا ہے۔۔ بس کر دے اے میرے مالک بس کر دے۔۔"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ وہیں بیٹھی رونے لگی وہ روئے جا رہی تھی۔۔اس کا پورا وجود بے جان ہو چکا تھا۔۔بلال کی باتیں اس کے دماغ میں بار بار چل رہی تھی۔۔"بلال کیوں کیا تم نے یہ سب۔۔ایک بار پوچھ تو لیتے میں کیا چاہتی ہوں۔۔"کس کس بات کے لیے روئے وہ۔۔بلک بلک کے وہ روئے جا رہی تھی بس۔

صبح صبح کوثر کے کمرے سے وہ نکلا ہی تھا جب ایک ملازم بھاگتا ہوا آیا بلال کو دیکھ وہ رک گیا"صاحب جی وہ۔۔وہ چھوٹی بی بی"بلال رک کے اسے دیکھنے لگا"کیا ہوا انھیں؟ "

"وہ باہر بے ہوش گری ہوئی ہے "

"وہاٹ"وہ بھاگتا ہوا باہر کی طرف لپکا باہر لان میں حبا بے ہوش پڑی تھی وہ اس کے پاس آیا اس کے گال تھپتھپانے لگا"حبا۔۔حبا"حبا تھوڑا سا کسمسائی۔۔نیم وا آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی"بلال۔۔۔کیوں کیا تم نے ایسا" بلال کا دل زور سے دھڑکا تھا وہ دوبارہ بے ہوش ہو گئی تھی وہ اسے بانہوں میں اٹھا کے اندر کی طرف بھاگا اور اسے لے جا کے کوثر کے کمرے میں بیڈ پہ لٹایا"مما۔۔مما حبا بے ہوش ہو گئی ہے"کوثر جلدی سے حبا کے پاس آئی اس کا پورا وجود بارش میں بھیگ چکا تھا اس کے ہونٹ لرز رہے تھے۔۔کوثر نے اس پہ کمبل ڈال دیا بلال ڈاکٹر کو کال ملانے لگا۔۔ڈاکٹر کو آنے کا کہہ کے وہ حبا کو دیکھنے لگا اس کے ہونٹ لرز رہے تھے۔۔اس کی رنگت سفید پڑ چکی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔۔اس کے بال ابھی تک بھیگے تھے بارش کے ننھے قطرے اس کے چہرے پہ چمک رہے تھے وہ بے خود سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔کوثر بلال کو دیکھنے لگی

ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں لکھ کے دی اور حبا کو انجکشن بھی لگا دیا" بہت دیر تک بارش میں بھیگنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے ۔۔میڈیسنز لے لیں آپ۔۔ " she will fine soon. ڈاکٹر کے ساتھ بلال بھی باہر نکلا میڈیسنز لینے کے لئے۔۔وہ کوثر کے کمرے میں ہی سو رہی تھی۔۔ سمعیہ اسے دیکھ بہت دکھی ہوئی نہ جانے اور کتنے دکھ دیکھنے باقی تھے اس کے۔۔کوثر کی مدد سے اس نے حبا کے گیلے کپڑے بھی چینج کروا دیے تھے۔۔اس کے ماتھے پہ پیار کر کے وہ اذہان کو دیکھنے چلی گئی۔۔

بلال نے جب کمرے میں قدم رکھا تو وہ سو رہی تھی۔۔وہ میڈیسنز سائیڈ پہ رکھ کے بیڈ کے پاس پڑی کرسی پہ بیٹھ گیا اور اسے بے خودی میں دیکھے گیا۔حبا کے ساتھ گزرے سارے لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے ایک فلم کی طرح چلنے لگیں۔۔اس کی خوبصورت آنکھیں جس میں اس نے ہر رنگ دیکھا ہے۔۔ مسکراہٹ۔۔شرارت۔۔غصہ۔۔ اعتماد۔۔محبت اور اب نفرت۔۔اسکے اندر چھن سے کچھ ٹوٹ سا گیا۔"بلال ہوش کر وہ عمر کی بیوی ہے اب" وہ سر جھٹک کے وہاں سے اٹھا اور نکل گیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حبا کو ہوش آچکا تھا کوثر اور سمعیہ اس کا خیال رکھ رہے تھے اس کی نظریں بار بار کسی کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔ ہر آہٹ پہ وہ چونک جاتی لیکن اسے نہ پا کر وہ پھر نظریں جھکا لیتی۔۔ عمر واپس آچکا تھا وہ رونے والا ہو گیا تھا" آپ اپنا بلکل خیال نہیں رکھتی۔۔ یہ کیا حال بنا دیا آپ نے۔۔ بارش میں ایسے کون بھیگتا ہے "

"میں ٹھیک ہوں اب" وہ دھیمے لہجے میں بولی۔ عمر کی پریشانی اس کی آنکھوں سے جھلک رہی تھی حبا نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔ عمر نے بے ساختہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینا چاہا حبا نے گھبرا کے اپنا ہاتھ چھڑا لیا۔۔ عمر کو افسوس ہوا" حبا اتنے عرصے سے ہم ساتھ ہیں۔۔ آپ جیسا چاہتی ہے میں ویسے ہی آپ سے دور رہتا ہوں۔۔ آپ کے قریب تک نہیں آتا پھر بھی۔۔۔ پھر بھی حبا آپ نے مجھے ابھی تک ایکسیپٹ نہیں کیا۔۔ مجھے ہاتھ تک پکڑنے نہیں دیتی آپ۔۔" حبا چپ رہی۔۔ اندر آتا بلال وہیں رک گیا۔۔ عمر کے لہجے کا درد وہ محسوس کر رہا تھا" حبا۔۔ ایک بار بھی آپ کا دل نہیں کیا کہ میری محبت کا جواب محبت سے دے۔۔ ایک بار بھی آپ کو محسوس نہیں ہوا کہ آپ کو مجھ سے محبت ہو سکتی ہے۔۔ ایک بار بھی رحم نہیں آیا مجھ پہ" وہ خاموش رہی" حبا کچھ تو بولے پلیز۔۔ ایک بار بھی آپ کا دل نہیں کرتا کہ آپ سب بھول کے میرا ہاتھ تھام لے" حبا نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نظریں جھکا دی" حبا۔۔" اس نے تڑپ کے حبا کو آواز دی حبا نے آنسو بھری آنکھوں سے اسے دیکھا" عمر پلیز۔۔۔" عمر تاسف سے اسے دیکھتا رہا پھر کمرے سے باہر نکلنے کے لیے مڑا بلال جلدی سے سائیڈ پہ ہو گیا کہ عمر دیکھ نہ سکے۔۔ سب اپنی اپنی جگہ مجبوری کی زندگی گزار رہے تھے۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرے میں آکے عمر کافی دیر تک صوفے پہ سر ہاتھوں میں تھامے بیٹھا تھا۔۔ حبا اس کی کبھی نہیں ہو سکتی۔۔ وہ اس سے محبت کرتی ہی نہیں۔۔ "زبردستی کے رشتے میں جی رہی ہے میرے ساتھ۔۔ اور میں چاہ کے بھی اس کے دکھ نہیں سمیٹ سکتا۔۔ آہ حبا "

"بہت پیار کرتی ہے آپ بلال سے" حبا کوثر کو دیکھتی کہہ رہی تھی کوثر اسے مسکراتے دیکھنے لگی "تم سے بھی بہت پیار کرتی ہوں میں۔۔ کیونکہ تم بلال کی محبت ہو" حبا چونک کے انھیں دیکھنے لگی "کیوں بھیگی تھی اس رات بارش میں تم حبا؟" حبا گھبرا کے اپنی انگلیاں مسلنے لگی۔۔ "بلال کی اس رات کی باتیں سن لی تھی تم نے" حبا نے جھکا سر اٹھا کے انھیں دیکھا وہ مسکرا رہی تھی۔ "چلو اب تو معاف کر چکی ہو گی تم اسے " حبا نے شرمندہ ہو کے سر جھکا لیا۔ کوثر نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا "کب میرا امتحان ختم ہو گا؟" حبا آنکھوں میں آنسو لیے انھیں دیکھنے لگی "کب ؟ "

"بہت جلد" کوثر نے اس کے آنسو صاف کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے بولیں۔۔ "میں رونا چاہتی ہوں مما۔۔ بہت سارا رونا چاہتی ہوں" حبا نے آج پہلی بار انھیں مما پکارا تھا "میری بانہیں کھلی ہے اپنی بچی کے لئے۔۔ رو لو مگر یہ سوچ کے رونا کہ اس کے بعد تم کبھی نہیں روگی" حبا ان کے گلے لگ کے بلک بلک کے رونے لگی۔۔ کوثر نے بھی اسے رونے دیا۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صبح کے دس بج رہے تھے عمر نے کوثر کے کمرے میں جھانکا تو حبا سو رہی تھی۔۔ کوثر نے اسے اشارے سے چپ رہنے کا کہا۔۔ وہ کچھ دیر وہیں کھڑا حبا کے سوئے وجود کو دیکھتا رہا۔۔ اسکے چہرے پہ سکون دیکھنے کو ملا آج اسے بہت دنوں بعد۔ وہ کوثر کے کمرے سے باہر نکلا کوثر نے آہستہ سے دروازہ بند کر دیا۔۔ "رات کو کافی لیٹ سوئی ہے۔۔" عمر نے بس اثبات میں سر ہلایا۔۔ "ناشتہ کیا تم نے؟ "

"نہیں دل نہیں کر رہا۔۔ میں آفس جا رہا۔۔ حبا کا خیال رکھئے گا پلیز "کوثر نے اس کا ماتھا چوما "فکر مت کرو تم۔۔ دھیان سے جاؤ "عمر بجھی مسکراہٹ کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔

بلال ایک ہفتے کے لئے امریکا گیا ہوا تھا کسی کام کے سلسلے میں۔۔ کوثر فون پہ اسے اپنا خیال رکھنے کی تاکید کر کے الوداعی کلمات کہے۔۔ پھر حبا کو دیکھنے لگی جو بیڈ سے اٹھ رہی تھی "کہاں جا رہی ہو حبا؟ "

"مما اپنے روم میں۔۔ آپ کو کافی تنگ کیا میں نے "

"ارے نہیں میری جان تم بھی تو میری بیٹی ہو۔۔ "حبا سے انھیں خاص انسیت تھی "آپ بہت اچھی ہے۔۔ کمال کی خاتون ہے آپ "کوثر اس کی بات پہ مسکرائی "اور تم کمال کی بیٹی ہو میری "حبا ہنس پڑی "ہنسا کرو حبا۔۔ تمہاری ہنسی بہت پیاری ہے ماشاءاللہ "حبا جھینپ گئی۔۔

اپنے کمرے میں آ کے اس نے الماری سے کپڑے لیے اور شاور لینے چلی گئی۔۔ شاور لے کے وہ اب ڈریسنگ ٹیبل پہ بیٹھ کے بجھے دل کے ساتھ اپنے بال برش کر رہی تھی۔۔ اسے بے چینی ہونے لگی اس نے گھڑی کو دیکھا عصر کا وقت

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہو رہا تھا دوپٹہ اوڑھ کے وہ جائے نماز بچھا کر نماز پڑھنے کھڑی ہو گئی۔۔دعا کے لیے جب ہاتھ اٹھائے تو اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا مانگے۔۔وہ دیر تک اپنی ہتھیلیوں کو دیکھتی رہی۔۔اس کے لب ہلے "اے اللہ مجھے سکون چاہیئے" اسے سکون ہی تو چاہیئے تھا جو اسے کہیں نہیں مل رہا تھا۔۔اب وہ اللہ سے مانگ رہی تھی۔۔

کمرے میں خاموشی تھی حبا کتاب لیے کچھ پڑھ رہی تھی۔۔عمر سیل فون پہ کام کرتے اسے کن اکھیوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔کل رات کے بعد سے اس کی حبا سے بات نہیں ہوئی تھی نہ حبا نے بات کی تھی۔۔اسے بار بار خود پہ عمر کی نظریں محسوس ہو رہی تھی تبھی کتاب سائیڈ پہ رکھ کے وہ منہ موڑ کے بلینکٹ سر تک لے کے سو گئی۔۔عمر نے ایک ٹھنڈی آہ بھر کے اس وجود کو دیکھا۔۔

بلال رات کو ہی امریکہ سے واپس آگیا تھا یہ بات اسے صبح پتہ چلی۔۔عمر آفس جا چکا تھا وہ کچھ سوچ کے سیڑھیاں چڑھنے لگی۔۔اس کا رخ اسٹڈی روم تھا جہاں اکثر بلال اپنا فری وقت گزارتا۔۔وہ بنا ناک کیے اندر داخل ہوئی بلال نے مڑ کے دیکھا حبا کو دیکھ کے وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔حبا دروازہ لاکڈ کر کے اس کے پاس آئی۔۔بلال تو اسے ہی دیکھے جا رہا تھا جیسے وہ اپنی آنکھوں کی تشنگی بجھا رہا ہو۔۔وہ اپنے مخصوص انداز میں اس کی آنکھوں میں دیکھ کے پوچھنے لگی "کیوں کیا یہ سب میرے ساتھ بلال؟"بلال کی نظروں کے سامنے وہی سراپا گھوم گیا جو اس کی آنکھوں میں دیکھتی اس کے ورکرز کی شکایت لگا رہی تھی۔"کیوں مجھے چھوڑ دیا؟"بلال نا سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھنے لگا "مجھ سے پوچھا ایک بار بھی کہ میں کیا چاہتی ہوں؟"وہ خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا "مجھ سے پوچھے بنا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں اپنا فیصلہ سنادیا تم نے؟اگر وہ تمہارا بھائی تھا تو میں کیا تھی بلال؟"وہ نظریں جھکا گیا"کیا تھی میں؟جواب دو مجھے کیا تھی میں"بلال اپنے ہونٹ کاٹنے لگا"میں تمہارا جواب سنے بغیر کہیں نہیں جاؤں گی اور جب تک تم مجھے میرے سوالوں کا جواب نہیں دو گے تب تک یہ دروازہ بھی نہیں کھلے گا"بلال اسے دیکھنے لگا"کیا تھی میں بلال؟ایک کٹھ پُتلی؟یا ایک بال جسے کبھی اپنے پاس رکھ لیتے ہو کبھی اپنے بھائی کی طرف پھینک دیتے ہو۔۔"وہ خاموش کھڑا تھا تو حبا نے اس کا کندھا ہلایا"بولو بلال۔۔اور تم نے یہ تک بول دیا کہ میں تمہارے بھائی کے ساتھ رات گزار چکی زبان نہیں لڑکھڑائی تمہاری؟میرا مردہ وجود وہاں سے لاتے دل نہیں کانپا تمہارا؟اپنے ان ہاتھوں سے مجھے اپنے بھائی کے حوالے کرتے ہاتھ نہیں کانپے تمہارے؟کتنا گرو گے تم اس سے زیادہ۔۔"

"بس کردو۔۔"وہ چلایا حبا اپنی جگہ سے ہلی تک نہیں وہ اسی طرح کھڑی اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا کچھ دیر پھر اس کے قدموں میں بیٹھ گیا حبا بدک کے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔"جس سے آپ محبت کرتے ہیں۔۔جس کو آپ اپنا سب مان لیتے ہے۔۔اس کو خود سے دور کرکے کسی اور کے حوالے کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا حبا۔۔اپنی محبت کو اپنے ہاتھوں دفن کرنے کا درد کیا ہوتا ہے یہ مجھ سے بہتر اور کون جان سکتا۔۔سوچا تھا ابھی نہیں لیکن ایک دن تو ہو ہی جائے گی تمہیں بھی محبت عمر سے۔۔"وہ خاموش ہو گیا حبا اس کے سامنے ٹوٹے انداز میں بیٹھ گئی"مگر نہیں ہوئی۔۔مجھے عمر سے محبت نہیں ہوئی"وہ پتھرائی آنکھوں سے بلال کو دیکھ رہی تھی" تمہاری محبت کا بیج اپنی جڑیں اتنی مضبوط کر چکا تھا کہ اسے عمر نہ اکھاڑ سکا۔۔کیا ملا تمہیں یہ سب کرکے۔۔دیکھو آج

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بھی سب اپنی اپنی جگہ تنہا ہے۔۔ تہی دست ہے۔۔"اس کی پتھرائی آنکھیں بلال کے چہرے پہ جمی تھی۔۔بلال آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھ رہا تھا" مجھے عمر سے محبت نہیں ہوئی۔۔دیکھو تم ہار گئے۔۔سب برباد کر دیا تم نے۔۔ مجھے۔۔عمر کو۔۔خود کو۔۔ہم تینوں میں سے کسی کے پاس کچھ نہیں ہے۔۔اور تم خوش ہو تم نے قربانی دی ہے" وہ طنزیہ ہنسی ہنس پڑی۔۔"ہم سب اپنی اپنی جگہ برباد ہو چکے ہیں بلال" بلال اسے اپنے بانہوں میں بھر کے اس کے سارے دکھ مٹانا چاہتا تھا لیکن وہ اسکی نہیں تھی۔۔وہ سر جھکائے بیٹھا رہا اور حبا کافی دیر تک پتھرائی آنکھوں سے اسے دیکھتی رہی۔۔"میں مرنا چاہتی ہوں" بلال نے تڑپ کے اسے دیکھا وہ بے خودی میں اسے دیکھ رہی تھی۔۔حبا اپنی جگہ سے اٹھ کے دروازہ کھول کے اپنے کمرے کی طرف بھاگی اور دروازہ لاکڈ کر دیا۔۔بلال اس کے پیچھے بھاگا تھا مگر وہ دروازہ بند کر چکی تھی وہ دروازہ پیٹنے لگا" حبا دروازہ کھولو۔۔حبا پلیز دروازہ کھولو میں۔۔میں مر جاؤں گا آئی لو یو سو مچ حبا۔۔"وہ چیخ رہا تھا" مما مما جلدی آئیں۔۔"کوثر بھاگتے ہوئے آئی سمعیہ بھی ان کے پیچھے تھی" مما حبا۔۔حبا کچھ کر لیں گی خود کے ساتھ۔۔اسے بولیں اسے بتائے میں نہیں جی سکتا اس کے بغیر مجھے چھوڑ کے نہ جائے۔۔حبا پلیز دروازہ کھولو۔۔"سمعیہ بلال کی یہ حالت دیکھ کے وہیں سیڑھیوں پہ رک گئی اس کے دماغ میں دھماکے ہونے لگے تو وہ لڑکی حبا تھی جس کے لئے بلال نے خود کو ختم کر دیا تھا۔۔بلال نے زور سے تین چار دھکے دیے تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔اس نے متلاشی نظروں سے ادھر ادھر دیکھا حبا دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی بلال بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔کوثر بھی اس کے ساتھ تھی۔۔وہ اس کے سامنے بیٹھ گیا" حبا۔۔" حبا اسے خالی نظروں سے دیکھنے لگی" ڈر گئے ناں" وہ زہر خند انداز میں ہنسی" حبا اتنی بہادر نہیں کہ وہ مر سکے۔۔"بلال اس کے سامنے بیٹھا رونے لگا حبا کی خالی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نظریں اس پہ تھی "مت رو بلال۔۔میں بھی رو دوں گی" کوثر نے آگے بڑھ کے حبا کو گلے لگایا۔۔حبا کی ذہنی حالت سے وہ ڈر گئی تھی۔۔

"تو وہ حبا تھی" سمعیہ بلال سے پوچھ رہی تھی۔۔بلال سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔"اپنے بھائی کے لئے اتنا کچھ کر لیا لیکن ایک بار بھی حبا کا خیال نہیں آیا آپ کو کہ اس کے لئے کیا کر رہے ہیں آپ "

"مجھے لگا اسے وقت کے ساتھ عمر سے محبت ہو جائے گی" وہ ٹوٹے لہجے میں بولا۔۔سمعیہ اسے دیکھے گئی "لیکن اسے آپ سے اور زیادہ محبت ہو گئی بلال" بلال اسے دیکھنے لگا سمعیہ پھر کچھ نہ بولی وہ اٹھ کے اذہان کو دیکھنے لگی جبکہ بلال سر جھکائے گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔وہ اس لمحے سے ڈر رہا تھا جب عمر کو ان سب کا علم ہو گا تو اس کا کیا ردعمل ہو گا۔۔کتنی اذیت ہو گی اسے۔۔کتنا دکھ ہو گا۔۔وہ اس لمحے سے ڈر رہا تھا بس۔

حبا نیند کی گولیوں کے زیر اثر سو رہی تھی۔۔عمر اس کے پاس بیٹھی کوثر کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا تو کوثر نظریں چرا گئی۔۔وہ اٹھ کے عمر کے پاس آئی "طبیعت خراب ہو گئی تھی حبا کی۔۔ sleeping pills لے کے سو رہی ہے وہ اب" عمر گھبرا گیا "کیا ہوا ہے حبا کو؟؟" کوثر کیا بتاتی اسے اب۔ "وہ ٹھیک ہے بس mentally کافی ڈسٹرب ہے۔۔تم چینج کر لو میں کھانا لگوانے کا کہتی ہوں" وہ اسے پیار کر کے چلی گئی۔۔عمر اس کے پاس آ کے بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا "حبا کو میرا ساتھ چاہیئے ہی نہیں۔۔اسے زبردستی خود سے جوڑ کے میں اسے روز نئے سرے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سے دکھ دیتا ہوں۔۔میں کیا کروں ایسا حبا تمہارے لیے کہ تمہارے سب دکھوں کا مداوا ہو جائے" وہ دکھ سے سوچنے لگا۔

"کیوں کیا میرے ساتھ ایسا بلال" وہ نیند میں بڑبڑا رہی تھی عمر جو موبایل میں بزی تھا چونک کے اسے دیکھا پھر اس کے قریب آیا" حبا۔۔"اس نے آہستہ سے آواز دی مگر وہ نیند میں تھی" بلال۔۔۔ "بڑبڑاتے اس نے سسکی لی۔۔" بلال۔۔۔"عمر اس کے چہرے پہ پھیلے کرب کو حیرت سے دیکھ رہا تھا وہ نیند میں سسکیاں لے رہی تھی وہ بے چین ہو گیا۔۔بلال کا نام کیوں لے رہی ہے حبا۔۔وہ ابھی حیران ہو رہا تھا جب حبا کی آواز اس کے کان سے ٹکرائی "چھوڑ کے مت جاؤناں مجھے پلیز بلال "عمر کے ہاتھ سے حبا کا نازک ہاتھ چھوٹ گیا" بلال بھائی۔۔"وہ بے یقینی سے حبا کے چہرے پہ پھیلے کرب کو دیکھ رہا تھا۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا یہ کیا ہو رہا ہے۔۔حبا بلال کے ساتھ کیسے ہو سکتا ہے یہ سب۔۔

سر جھکائے وہ سب کے ساتھ ناشتہ کر رہی تھی۔۔عمر نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا پھر اس کی نظر بلال پہ رک گئی وہ بھی سر جھکائے ناشتہ کر رہا تھا۔۔یہاں موجود ہر فرد کے چہرے پہ اداسی تھی۔۔سب گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔بس وہی سب کو باری باری دیکھ رہا تھا۔۔علی احمد کی نظر اس پہ پڑی تو اسے آواز دی "عمر ناشتہ کیوں نہیں کر رہے ؟"

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کر رہا ہوں پاپا"سب نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر سے اپنی پلیٹ میں جھک گئے۔ علی احمد نے بلال کو متوجہ کیا"

لندن کب جا رہے ہے بلال ؟"حبا نے بے ساختہ چونک کے اسے دیکھا۔۔اس کی یہ حرکت عمر کی نظروں سے چھپی نہ رہ سکی۔۔"نیکسٹ ویک پاپا"مختصر سا جواب دے کے وہ پھر سے ناشتہ کرنے لگ گیا۔۔جبکہ عمر حبا کے جھکے سر کو دیکھ رہا تھا جس کے چہرے کا دکھ محسوس ہو رہا تھا اسے۔۔ع

اسے گھٹن محسوس ہوئی وہ اٹھ کے اپنے کمرے میں آ گیا اس کا دل چاہا وہ پورے کمرے کا نقشہ بدل دیے۔۔اور چیخ چیخ کے روئے کہ جب حبا اس کی تھی ہی نہیں تو کیوں اسے اس کی قسمت میں لکھ دیا۔۔وہ کس سے شکوہ کرے۔۔کسے اپنے دکھڑے سنائے۔۔وہ ساری چیزیں ادھر ادھر پھینکنے لگا حبا جب کمرے میں آئی تو پریشان نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔"عمر"وہ سن ہی نہیں رہا تھا اس کا ضبط آج جواب دے گیا تھا وہ اس کے قریب آیا حبا دو قدم پیچھے ہٹی حبا کو اس نے بازوؤں سے پکڑ کے جھنجھوڑ ڈالا"کیوں حبا کیوں بھاگتی ہو مجھ سے۔۔میں جب قریب آتا ہوں تم مجھ سے دو قدم پیچھے ہٹتی ہو۔۔کیوں مجھ پہ رحم نہیں آتا تمہیں۔۔کیوں مجھ سے محبت نہیں ہوتی تمہیں۔۔ایسا کیا کروں کہ تمہیں مجھ سے محبت ہو۔۔"وہ اسے بازوؤں سے پکڑے ایک ٹرانس میں بول رہا تھا"عمر مجھے درد ہو رہا ہے چھوڑو مجھے "

READERS CHOICE

"مجھے بھی درد ہوتا ہے حبا مجھے بھی درد ہوتا ہے۔۔میں تمہارا شوہر ہوں حبا۔۔تم پہ صرف میرا حق ہے۔۔مجھ سے یہ حق کوئی نہیں چھین سکتا تم بھی نہیں۔۔"وہ پاگلوں کی طرح چلا رہا تھا حبا گھبرا گئی"چھوڑو مجھے عمر۔۔ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں حبا آج نہیں۔۔آج نہیں" وہ اسے بیڈ کے پاس لے گیا اور اسے بیڈ پہ دھکا دے دیا۔۔"یہ کیا کر رہے ہو تم" حبا گھبرا کے اسے دیکھنے لگی۔۔عمر پاگلوں کی طرح اس پہ جھپٹ پڑا تھا وہ چیخنے لگی "عمر چھوڑو مجھے۔۔لیومی" وہ زور لگا رہی تھی مگر بے سود وہ چیخنے لگی اس کی چیخ سن کے بلال اوپر کی طرف لپکا اور باقی سب اس کے پیچھے۔۔دروازہ کھول کے بلال اندر آیا تو عمر کو پاگلوں کی طرح حبا کے کپڑے پھاڑتے دیکھا حبا چیخ رہی تھی۔۔اس نے آگے بڑھ کے عمر کو اس سے الگ کر کے کھڑا کیا اور اسے تھپڑ مار دیا۔۔حبا دوپٹے سے اپنا آپ چھپانے لگی وہ رو رہی تھی سمعیہ نے آگے بڑھ کے الماری سے اس کے لیے چادر لے کے آئی اور اسے اچھی طرح سے اوڑھا دیا بلال کافی غصے میں عمر کو گھور رہا تھا "کیوں بھائی برا لگا آپ کو؟ برا کیوں نہیں لگے گا محبت جو کرتے ہیں آپ حبا سے" بلال سکتے کی کیفیت میں اسے دیکھ رہا تھا حبا پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔"ارے جب دونوں کو ایک دوسرے سے محبت تھی تو مجھے بیچ میں کیوں گھسیٹا۔۔مجھے کیوں قربانی کا بکرا بنایا۔۔کر لیتے آپس میں شادی۔۔" وہ چلا رہا تھا۔۔"ایک لفظ نہیں عمر" بلال نے اسے تنبیہہ کی عمر ہنس پڑا "کیوں نہ بولوں۔۔حبا کو درد ہوا تو آپ کو بھی درد ہوا ناں۔۔میری بیوی ہو کے وہ مجھ سے بھاگتی ہے۔۔اب سمجھ آئی اسے تو آپ کے وجود کی عادت جو ہو چکی۔۔وہ مجھ میں بلال کو کیسے ڈھونڈے آپ ہے ناں اس کی خواہشوں کے۔۔۔ "

"عمر۔۔۔" کوثر نے آگے بڑھ کے اسے تھپڑ مارا۔۔حبا اس نئے عمر کا روپ دیکھ کے خود کے وجود سے شرمندہ ہو رہی تھی اتنا گھناؤنا الزام۔۔اس کے کردار پہ انگلی اٹھا رہا وہ۔۔بلال مٹھیاں بھینچے خود کو کنٹرول کر رہا تھا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تمہارے بھائی نے تمہاری خواہش کے احترام میں اپنی محبت کا گلا گھونٹ دیا تاکہ تم خوش رہو اور تم اپنی ہی بیوی کے کردار پہ انگلی اٹھا رہے ہو۔۔ جب بلال کو پتہ چلا تم حبا کو چاہتے ہو اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے" کوثر کے الفاظ نے اس پہ کوئی بم پھوڑا تھا بلال کسی کو بھی دیکھے بنا کمرے سے نکل گیا۔۔ کچھ دیر بعد عمر بھی نکل گیا۔۔ حبا پھٹی نگاہوں سے ایک ہی جگہ کو دیکھ رہی تھی۔۔ کوثر نے اسے آواز دی "حبا۔۔" حبا چکرا کے نیچے گر گئی۔۔

وہ دیر تک گاڑی لے کے سڑکوں پہ دوڑاتا رہا۔۔ خالی نظروں سے وہ روڈ کو دیکھ رہا تھا۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کس کس بات کا سوگ منائے۔۔ اپنی بے بسی کا۔۔ اپنی قسمت کا جس میں حبا کی محبت تھی ہی نہیں۔۔ اپنی محبت کا ماتم کرے۔۔ اس کے سیل پہ بار بار کال ا رہی تھی مگر وہ سن ہی کہاں رہا تھا وہ کسی اور جہان پہنچا ہوا تھا۔۔ بلال نے اس کے لیے اپنی محبت کی قربانی دی۔۔ اپنی خواہشات کا گلا گھونٹ دیا۔۔ یہی محبت تھی اس کی اپنے اس بھائی کے لئے۔۔ اپنے ہاتھوں سے حبا کا نکاح اس سے کروایا۔۔ کیا بیتی ہو گی اس دل پہ وہ سمجھ نہ سکا۔۔ کیا کیا اس نے اپنے بھائی کے ساتھ؟ اسے اکیلا چھوڑ دیا۔۔ اس سے منہ موڑ لیا وہ پھر بھی چپ رہا اور خاموشی سے سب برداشت کرتا رہا۔۔ اور حبا!! اس کا دل زور سے دھڑکا تھا اسے سب کے سامنے ذلیل کر دیا اس نے۔۔ اس کی آنکھوں سے انسو چھلک پڑے اس پہ گھناونا الزام لگا دیا۔۔ وہ گاڑی روک کے سر اپنے ہاتھوں پہ گرا کے رونے لگا "اے خدا۔۔ کیوں آخر کیوں" وہ بلک بلک کے رو رہا تھا "میرا بھائی۔۔ بلال بھائی کیوں کیا آپ نے یہ سب۔۔ کیوں مجھے اپنا قرض دار بنایا۔۔ اب میں کیا کروں۔۔ کیا کروں۔۔ کیا منہ دکھاؤں اپنے بھائی کو۔۔ اے اللہ یہ کیا ہو گیا میں کیا کروں اب۔۔"

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک فیصلہ کر کے وہ مطمئن تھا اب۔۔اسے اپنے بھائی کی خوشیاں عزیز تھی اسے حبا کی خواہشیں عزیز تھی۔۔وہ سب سے دور باہر ملک جارہا تھا ہمیشہ کے لیے۔۔پیپرز اس کے سامنے پڑے تھے اور وہ انھیں خاموشی سے دیکھ رہا تھا وہ حبا کی آزادی کے کاغذات تھے۔۔اس پہ سائن کر دینے سے حبا ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جاتی اس کی قید سے۔۔پین اٹھا کے اس نے ان پیپرز پہ سائن کر دیے اور پین سائیڈ پہ رکھ کے اس نے آنکھیں موندے لیں۔۔جب اس کے موبائل کی بپ بجی وہ تین دن سے گھر نہیں گیا تھا۔۔اس نے کال ریسیو کی تو دوسری طرف کوثر تھی "عمر"..

"جی مما" عمر کی آواز سن کے کوثر رونے لگیں "عمر۔۔حبا"

"کیا ہوا ہے حبا کو۔۔" وہ جلدی سے پوچھنے لگا "ہاسپٹل ہے تین دن سے" عمر تو تڑپ گیا۔۔

حبا آنکھیں موندے بیڈ پہ سو رہی تھی اسے آکسیجن لگا ہوا تھا اور ہاتھ پہ ڈرپ لگی تھی۔۔عمر آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھ رہا تھا وہ بے آواز رو رہا تھا۔۔کہنے کو کچھ نہیں تھا اس کے پاس۔۔وہ سائن کر کے اسے آزاد کر چکا تھا اس کے ہونٹ ہلے "حبا۔۔۔" کچھ دیر اس کے وجود کو دیکھتا رہا "میں آپ کو آزاد کرتا ہوں۔۔۔میں۔۔میں" اس نے آنکھیں میچ لیں "میں آپ کو طلاق دیتا ہوں حبا" کچھ دیر رکا "میں آپ کو طلاق دیتا ہوں حبا۔۔۔میں آپ کو طلاق دیتا ہوں" آنکھیں کھول کے اس نے گہری سانس خارج کی پھر حبا کو دیکھا۔۔ڈائیورس پیپرز نکال کے اس نے سائیڈ ٹیبل پہ رکھ دیئے۔"مجھے معاف کر دینا حبا" وہ الٹے قدموں اسے دیکھتا دروازے کی طرف بڑھ گیا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔اس کا بلال سے سامنا ہوا وہ آنسو بھری آنکھوں سے بلال کو دیکھتا رہا۔۔اور پھر اس کے گلے لگ کے وہ

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

روتا رہا۔۔بلال نے پریشان ہو کے اسے گلے سے لگالیا۔۔عمر اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیے اپنے بھائی کو دیکھتا رہا اس کے ہاتھوں کو چوما۔۔بلال پریشانی سے اس کی حرکت دیکھ رہا تھا آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ وہ مسکرا رہا تھا۔۔بلال کو چھوڑ کے وہ آگے بڑھا "بھائی آپ نے میری خاطر بہت دکھ دیکھے ہیں اب آپ کی باری ہے خوشیوں کی۔۔آپ کا بھی تو حق ہے ان خوشیوں پہ۔۔ہے ناں بھائی" وہ یہ سب سوچتا آگے بڑھ رہا تھا جب سامنے سے کوثر آئی اور اپنے بیٹے کو گلے لگایا وہ رو رہی تھی۔۔عمر اپنے آنسو ضبط کرتا اپنی ماں کو دیکھنے لگا ان کی آنکھوں کو چوم کے ان کے ہاتھوں کو چوما اور انھیں چھوڑ کے وہ آگے بڑھتا رہا۔۔وہ جا رہا تھا یہاں سے۔۔ان رشتوں سے بہت دور ہمیشہ کے لیے۔۔وہ ہاسپٹل کے احاطے سے باہر نکل گیا اسے ائیر پورٹ پہنچنا تھا اب۔

بلال حبا کو دیکھ رہا تھا جب اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پہ رکھے پیپرز پہ پڑی اس نے چونک کے وہ پیپرز اٹھائے "ڈائیورس پیپرز" اس نے زیر لب دہرایا۔۔وہ حیرت سے ان پیپرز کو دیکھ رہا تھا "یہ کیا کیا تم نے عمر۔۔یہ کیا کر دیا" وہ حبا جو دیکھنے لگا جو سب سے بے خبر سو رہی تھی اسے نہیں تھا کچھ بھی پتہ کہ اب کیا فیصلہ کرنے والا قسمت اس کا۔۔

سب بے یقینی سے ان پیپرز کو دیکھ رہے تھے۔۔یہ کیا کر دیا تھا عمر نے۔۔سمعیہ کبھی پیپرز کو دیکھتی کبھی بلال کے جھکے سر کو۔۔وہ اس کا محسن تھا۔۔اس کی زندگی کے بہت مشکل اور کٹھن وقت میں بلال نے اس کی مدد کی تھی اس کا ساتھ دیا تھا۔۔اسے سہارا دیا اور اس کے بچے کو جس کے اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی اس کا باپ اسے چھوڑ کے جا چکا تھا بلال نے آگے بڑھ کے اسے اپنا نام دیا۔۔مانا کہ ان کے بیچ یہ رشتہ صرف کاغذی تھا۔۔ان کے بیچ میاں بیوی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

والا کوئی رشتہ نہیں تھا مگر وہ سمعیہ کا خیال رکھتا اور سمعیہ اس کا احترام کرتی تھی۔۔اسے دکھ ہو رہا تھا بلال کو یوں دیکھ کے۔۔عمر کا بھی پتہ نہیں چل رہا تھا اس دن کے بعد سے تو وہ غائب ہی ہو گیا تھا۔۔بلال نے اپنا سر پکڑ لیا "عمر پوچھ تو لیتے ایک بار مجھ سے میرے بھائی۔۔یہ کیا کر دیا میرے بھائی یہ کیا کر دیا"

آج پورے دس دن بعد حبا کو ہوش آیا تھا وہ آنکھیں کھولے خاموشی سے چھت کو گھور رہی تھی جب سمعیہ اس کے پاس آئی اور اس کے پاس بیٹھ کے پیار سے اسے دیکھنے لگی۔۔"کیسی ہو حبا" حبا نے اسے دیکھے بنا "ٹھیک ہوں" کہا وہ ابھی تک چھت کو گھور رہی تھی۔"میں۔۔میں ایک شخص سلمان بٹ کے ساتھ ریلیشن میں تھی پیار کے دعوے کرتا تھا لیکن" وہ رک کے حبا کے بے تاثر چہرے کو دیکھنے لگی "لیکن جب میں نے اسے بتایا کہ میں پریگننٹ ہوں اس نے مجھے چھوڑ دیا۔۔میں روتی رہی چیختی رہی کہ ایسے نہیں کرو۔۔مگر اس نے میری بات نہیں سنی" حبا کے چہرے پہ درد کا سایہ سا گزرا "پاپا میرے بابا کے دوست ہے۔۔میری کبھی کبھی بات ہو جاتی تھی بلال سے سامنا ہونے پہ۔۔میری حالت دیکھ کے اس نے مجھ سے نکاح کا فیصلہ کیا۔۔ان دنوں وہ کافی ڈسٹرب بھی تھا شاید تب وہ تم سے الگ ہوا تھا لیکن مجھے نہیں تھا پتہ کہ وہ لڑکی تم ہو گی۔۔اس نے مجھے سہارا دیا میرے بیٹے اذہان کو اپنا نام دیا۔۔" وہ خاموش ہو گئی پھر روندھی آواز میں کہنے لگی "حبا۔۔دکھ صرف تم نے نہیں بلال نے بھی دیکھے ہیں۔۔بلال نے بھی بہت کچھ سہا ہے۔۔بھائی کا غصہ سہتا رہا۔۔تمہاری نفرت سہتا رہا۔۔اپنی محبت کی محرومی سہتا رہا مگر کہا کچھ نہیں۔۔تم تو چیخ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے لڑکے۔۔ چلا کے سب بول دیتی تھی لیکن وہ تو۔۔نہ کسی سے شکایت کرتا۔۔نہ کسی کو اپنے دکھ بتاتا۔۔وہ اندر ہی اندر ختم ہوتا رہا۔۔اسے اکیلا مت چھوڑنا کبھی حبا۔۔وہ بہت اچھا ہے بہت زیادہ۔۔اسے بھی حق ہے کہ وہ خوش رہے ۔۔اس کا حق ہے ہر خوشی پہ۔۔"وہ حبا کو دیکھتی رہی اور حبا چھت کو گھورے جا رہی تھی۔۔"ہمارے بیچ کا رشتہ صرف کاغذی ہے حبا۔۔ہم میاں بیوی کی طرح کبھی رہے ہی نہیں لیکن۔میں عمر بھر اس کی شکر گزار رہوں گی کیونکہ جب کوئی میرا نہیں تھا تب بلال تھا جس نے مجھے سہارا دیا۔۔"وہ پھر بھی چپ رہی سمعیہ کچھ دیر اس کے بے تاثر چہرے کو دیکھتی رہی۔۔پھر اٹھ کے چلی گئی

حبا کو گھر لایا جا چکا تھا۔۔وہ خاموش ہو گئی تھی کچھ نہ بولتی بس خاموش ایک ہی نقطے کو گھورتی رہتی۔۔خالی نظریں ۔۔

بلال اس کے سامنے تب سے نہیں آیا تھا نہ پھر سے اس نے کبھی حبا سے بات کرنے کی کوشش کی۔۔وہ کترا رہا تھا اس سے۔۔اس کی بربادی کا ذمہ دار وہ خود کو سمجھتا۔۔حبا کو اجڑی حالت میں دیکھنا اس کے بس میں تھا بھی نہیں۔

اسے اس پیکٹ کا خیال آیا جو اسے دو دن پہلے ملازم نے دی تھی اور وہ اپنے سٹڈی میں رکھ آیا تھا۔۔وہ اسٹڈی روم میں گیا اور وہ پیکٹ لے کے صوفے پہ بیٹھ اسے دیکھنے لگا اور پھر کھول کے پڑھنے لگا

"مائی ڈئیر بھائی۔۔ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم!

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

READERS CHOICE

"عمر"اس نے زیر لب دہرایا وہ خط عمر کا تھا بلال کے لئے۔۔

وہ خط پڑھتا رہا اور روتا رہا۔۔اس کا بھائی اس کا پیارا بھائی۔۔وہ اسے چھوڑ کے جا چکا تھا باہر ملک۔۔"عمر میں نے کب مانگا تھا تم سے یہ سب۔۔کیوں کیا تم نے یار۔۔"اپنے جس بھائی کے لیے اس نے یہ سب کیا وہی سب چھوڑ کے چلا گیا اور وہی اس سے اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی مانگ رہا ہے۔۔

سمعیہ اپنا اور اذہان کا بیگ پیک کر کے بیٹھی ہوئی تھی۔۔بلال جب کمرے میں آیا تو حیران سا اسے دیکھنے لگا"یہ سب کیا ہے؟"سمعیہ نے مسکرا کے اسے دیکھا"ادھر بیٹھئے"وہ ناسمجھی سے اسے دیکھتا اس کے سامنے بیٹھ گیا"مائی ڈیئر بلال۔۔میرے اچھے سے دوست۔۔میرے محسن۔۔میں اور اذہان اب جا رہے یہاں سے""کیوں؟"بلال اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا"بس ہماری مرضی "

بلال نے زچ ہو کے اسے دیکھا"کیا ہوا ہے۔۔کیا مسلہ ہے""بلال جب میں کمزور تھی۔۔مجھے سہارے کی ضرورت تھی تم نے مجھے سہارا دیا۔۔مجھے اذہان کو اپنا نام دیا۔۔اب کسی اور کو تمہاری ضرورت ہے۔۔اب تمہیں خود کی ضرورت ہے"بلال نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا جب سمعیہ نے اسے روک دیا"ششش میری سن لو آج بس۔۔پلیز۔۔تمہیں بھی خود پہ حق ہے۔۔تمہارا بھی اپنی زندگی پہ حق ہے۔۔ہم دوست تھے۔۔دوست ہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور رہ گیں۔۔ حبا" وہ کچھ دیر رکی" حبا کو صرف تم زندگی کی طرف لا سکتے اور صرف حبا ہی تمہیں وہ محبت دے سکتی جس کے تم حقدار ہو۔۔ ناؤ اٹس مائی ٹرن بلال۔۔۔ تم دونوں تو ایک دوسرے کے لیے ہی بنے ہو بلال۔۔ تم پہ کوئی اور حق نہیں جتا سکتی اور نہ اس پہ کوئی اپنا حق جتا سکتا۔۔ وہ بہت خوفزدہ ہے بلال۔۔ بیڈ پہ پڑی وہ خالی نظروں سے سب کو دیکھتی رہتی۔۔ کچھ نہیں بولتی خاموشی سے سب سنتی ہے کہتی کچھ نہیں۔۔ خوفزدہ ہے۔۔ صدمے میں ہے۔۔ اس کا کوئی نہیں۔۔ کوئی نہیں ہے بلال۔۔ اس کا خوف تم ہی ختم کر سکتے۔۔ اسے زبان تم ہی دے سکتے ۔۔ اس کا اپنا صرف تم ہی بن سکتے۔۔ اس کے آنکھوں کی چمک۔۔ اس کے آنکھوں کی ہنسی" رک کے کچھ دیر اسے دیکھنے لگی" اس کی آنکھوں کی ہنسی سے محبت ہو گئی تھی نا تمہیں۔۔" بلال اسے ہی دیکھ رہا تھا سمعیہ آنکھوں میں آنسو لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی" اس کی وہ ہنسی تم ہی لوٹا سکتے ہو بلال۔۔ اور تم نے یہ سب کرنا ہے حبا کے لیے خود کے لیے۔۔" وہ سر جھکا گیا" میں جا رہی ہوں بلال۔۔ اپنی دنیا میں اذہان کے ساتھ میں بہت خوش ہوں" وہ کھڑی ہو گئی بلال کھڑا ہو کے کچھ کہنا چاہتا تھا جب سمعیہ نے اسے روکا" ہششششش کچھ نہیں بس اپنے دل کی سنو اب۔۔ صرف اپنے دل کی" وہ اذہان کو اٹھا کے اسے دیکھنے لگی" اور ہاں ڈائیورس پیپرز تمہیں کل تک مل جائیگی گے۔۔ میں سائن کروں گی تم بھی کر دینا" بلال آنکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھنے لگا اس کی گود سے اذہان کو لے کے اسے پیار کیا" اذہان میرا ابھی بیٹا ہے۔۔ میرا نام ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا" سمعیہ مسکرا پڑی" بلکل ہمارے اس decision کا اثر تمہارے اور اذہان کے رشتے پہ بلکل نہیں پڑے گا۔۔ اذہان ہمیشہ تمہارے نام سے جانا جائے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گا" بلال ممنون نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا" گڈ لک "سمعیہ اسے کہتی اذہان کو لے کے کمرے سے نکل گئی جبکہ ملازم اس کا سامان لے جانے لگیں۔۔

وہ آج اتنے دنوں بعد اس کے کمرے میں آیا تھا وہ بیڈ پہ لیٹی چھت کو گھور رہی تھی اس کا دل تڑپ گیا وہ لب کاٹتا اس کے پاس آ کے بیٹھ گیا" حبا" وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ ایک ہی جگہ کو گھور رہی تھی اسے پتہ چل چکا تھا کہ عمر اسے آزاد کر کے جا چکا ہے "ایم سوری حبا۔۔ میں میں بھائی کی محبت میں اتنا اندھا ہو چکا تھا کہ مجھے تمہارے دکھ نظر ہی نہیں آئے کبھی۔۔ اپنی محبت کا یقین دلا کے تمہیں بیچ راستے میں چھوڑ دیا۔۔ مجھے لگا عمر کے ساتھ میں زیادتی کروں گا لیکن مجھے کبھی یہ احساس نہیں ہوا کہ میں تمہارے ساتھ زیادتی کر رہا۔۔ اپنی محبت کو دکھ دے رہا۔۔ تمہیں اپنے ہاتھوں سے کسی اور کو سونپ رہا۔۔ آسان میرے لیے بھی نہیں تھا بہت مشکل تھا لیکن میں اندھا کر چکا تھا خود کو۔۔ تمہاری ان آنکھوں سے میں محبت کرتا تھا اور انہی آنکھوں میں خود کے لیے نفرت دیکھ کے میں دن میں کئی مرتبہ مر جاتا تھا۔۔ میں تڑپ جاتا مجھے درد ہوتا تھا حبا۔۔" حبا کی سسکی سی نکلی۔ "میں نے سب چھین لیا تم سے۔۔ تمہارے پیارے۔۔ تمہاری فیملی۔۔ تمہارے خواب۔۔ تمہیں۔۔ میں نے تمہیں زندہ لاش بنا دیا۔۔ میرے گناہ بہت ہے محبت ایک !!...." وہ کچھ پل رکا" محبت ایسے تھوڑی ہوتی حبا۔۔ جیسے میں نے کی۔۔ حبا" وہ اس کے قریب ہو کے اس کے چہرے کو دیکھنے لگا" آئی لو یو سو مچ حبا" حبا نے اپنی آنکھیں بند کر لیں "میں تمہارے دکھ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چنوں گا۔۔ تمہاری آنکھوں کی ہنسی لوٹا دوں گا۔۔ ہماری ادھوری محبت کو مکمل کر دوں گا مجھے بس ایک موقع دو۔۔"

حبا بند آنکھوں کے ساتھ سسک پڑی "آئی لو یو حبا" وہ سسک کے بولا حبا پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی۔۔

سمعیہ نے ٹھیک کہا تھا حبا صرف بلال کی ہی سنے گی۔۔ وہ خود بھی رو رہا تھا "بلال بہت دکھ دیے تم نے مجھے بہت" وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔ اسے کھانسی ہوئی روتے روتے تو اٹھ کے بیٹھ گئی اور کھانسنے لگی بلال نے جلدی سے اسے پانی پلایا "حبا ٹھیک ہو ناں "

اس نے نفی میں سر ہلایا پھر اسے دیکھنے لگی "میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔ میں ٹھیک نہیں ہوں بلال۔۔ میں ٹھیک نہیں ہو سکتی بلال۔۔ ایک بار بھی بلال ایک بار بھی مجھ سے نہیں پوچھا میں کیا چاہتی ہوں اور اپنا فیصلہ سنا دیا۔۔ میرا درد تمہیں نہیں دکھا۔۔ مجھے اپنے ہی ہاتھوں سے ایک ایسے شخص کے حوالے کر دیا جسے میں نہیں جانتی۔۔ دل نہیں کانپا تمہارا۔۔ مجھے کوئی اور چھوے گا کوئی اور پیار کی نظر سے دیکھے گا۔۔ مجھ پہ کوئی اور حق جتائے گا تم نے ایک بار بھی نہیں سوچا۔۔ ایک بار بھی بے چینی نہیں ہوئی تمہیں۔۔ ایک بار بھی نہیں؟" وہ اسے دیکھ رہی تھی "مجھے نہیں ہوتی کسی اور سے محبت بلال۔۔ مجھے نہیں آتا کسی اور کا خیال۔۔ مجھے تو بس تم سے محبت تھی صرف تم سے بلال۔۔" حبا کا درد اس کے لہجے سے عیاں تھا بلال محبت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ "تم نے میرے ہاتھ باندھے۔۔ مجھے کمرے میں بند کر دیا۔۔ میری آنکھیں باندھی۔۔ مجھے دھکا دیا۔۔" وہ روتے ہوئے اس سے شکایت کر رہی تھی "مجھے مجھے۔۔۔ درد ہوا تھا بلال بہت درد۔۔ جسمانی درد نہیں ذہنی درد۔۔ میرے ہاتھ اتنی زور سے پکڑے تھے تم نے درد ہوا تھا مجھے

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

۔۔میری آنکھوں میں دیکھ کے مجھ پہ گندے الزام لگائے بہت درد ہوا تھا" وہ پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی بلال نے آگے بڑھ کے اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لے لیا۔۔" تمہیں میرا درد کیوں نظر نہ آیا بلال" وہ روئے جا رہی تھی "آئی لو یو بلال۔۔آئی لو یو سو مچ "

"آئی لو یو میری جان"

اور آج وہ حبا بلال بن چکی تھی۔۔خوشی اس کی آنکھوں سے نظر آ رہی تھی۔۔اس کی آنکھیں آج ایک بار پھر ہنس رہی تھی۔۔بلال محبت کا جہان اپنی آنکھوں میں بسائے اسے دیکھ رہا تھا اس کے چہرے پہ ہزاروں رنگ بکھرے ہوئے تھے جنہیں بلال محویت سے دیکھ رہا تھا" ایسے نہیں دیکھو بلال" وہ اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھ کے بولی تو وہ مسکرایا" اور کیسے دیکھوں اپنی محبوبہ کو" وہ اس کا ہاتھ تھام کے اس کی چوڑیوں سے کھیلنے لگا۔۔اس کے ہاتھ پہ بوسہ دے کے اس کے حنا کی خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا۔۔پھر نظر بھر کے اسے دیکھا اس نے پلکیں جھکا دی۔۔ بلال نے اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھ دیئے۔۔اور پھر اس کے لبوں پہ اپنے لب رکھ کے وہ آہستگی سے اس کا نام لینے لگا" حبا" حبا کی تو سانسیں تھمنے لگی۔۔" بلال" اس نے اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ اس کا نام لیا وہ مسکرا پڑا۔۔اپنی آنکھیں بند کر کے وہ دیر تک اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارتا رہا۔

" چلیں" حبا گاڑی میں بیٹھی شیشے کے پار اس گھر کو دیکھ رہی تھی جہاں اس کا بچپن گزرا۔۔اس کی یادیں تھی وہاں بہت سی یادیں۔۔بلال کی آواز نے اسے سوچوں کے دلدل سے باہر نکالا۔۔ سر اثبات میں ہلا کے گاڑی سے اترنے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لگی۔۔بلال بھی اتر کے اس کے پاس آیا۔۔اس کا ہاتھ تھام کے وہ آگے بڑھا۔۔دروازے کے پاس پہنچ کے وہ رک گئی۔۔بلال اسے دیکھنے لگا حبا کی آنکھوں میں خوف تھا وہ بلال کو خوفزدہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔بلال نے اس کی پیشانی چومی اور مسکرا کے اسے دیکھنے لگا۔۔ڈور بیل بجائی کچھ دیر بعد دروازہ کھولا حبا کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا سامنے نمرہ کھڑی تھی۔۔بلال اور حبا کو ایک ساتھ دیکھ کے پہلے حیران ہوئی۔۔پورے نیوز پیپر اور ٹی وی چینلز پہ وہ ان کی شادی کے نیوز دیکھ چکی تھی۔۔حبا اسے دیکھ رہی تھی نمرہ نے آگے بڑھ کے اسے گلے لگا یا دونوں بہنیں رونے لگی۔۔"کون ہے نمرہ؟"ماں کی آواز پہ حبا کا دل بے چین ہو گیا۔۔نمرہ انہیں لے کے اندر آئی۔۔حبا کو دیکھ کے وہ رک گئی۔۔حبا خوفزدہ نظروں سے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔۔وہ ملے گی یا دھتکار دے گی۔۔"حبا میری بچی"حبا بھاگ کے ماں کے گلے لگی اس کا رونا نہیں رک رہا تھا۔۔زینب کی نظر بلال پہ پڑی تو وہ سلام کرنے لگا زینب نے سر کے اشارے سے اسے جواب دیا۔۔وہ انھیں لے کے لاونج میں لے آئیں۔۔"بابا کہاں ہے؟"حبا کے کہنے پہ نمرہ نے کہا"اپنے روم میں"حبا اپنی ماں کو دیکھنے لگی انھوں نے اثبات میں سر ہلایا اس نے بلال کو دیکھا تو بلال بھی مسکرایا اور اس کا ہاتھ تھپتھپایا۔۔زینب نے اس کی یہ حرکت غور سے دیکھی۔۔حبا دھڑکتے دل کے ساتھ وہاں سے اٹھی اور کمرے کی طرف جانے لگی۔۔

کمرے میں داخل ہو کے اس نے کمرے کا جائزہ لیا۔۔سامنے ہی احمر کوئی کتاب لیے بیٹھے تھے حبا کی طرف ان کی پشت تھی۔"کون تھا زینب؟ "

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بابامیں۔۔"وہ کہہ کے ان کے سامنے آئی اوران کے قدموں میں بیٹھ گئی"آپ کی حبا"احمر نے حبا کو دیکھاوہ سر جھکا کے بیٹھی تھی"اپنی بیٹی کو معاف کر دے بابا"وہ سسکی"آپ کی بیٹی بری نہیں ہے بابا۔۔اللہ کی قسم بابامیں نے کوئی غلط حرکت نہیں کی تھی جس کی وجہ سے آپ کا سر جھکے"وہ سسک رہی تھی رو رہی تھی۔۔"مجھے معلوم ہے" احمر نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کے کہا حبا انھیں دیکھنے لگی"میری بیٹی کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتی۔۔ "

"پھر آپ نے یہ سب کیوں ہونے دیا میرے ساتھ ؟ "

"عزت کے آگے ہار گیا تھا میں۔۔ڈر گیا تھا۔۔اگر ہماری عزت کا جنازہ نکل جاتا تو"وہ بے یقینی سے انھیں دیکھ رہی تھی"آپ نے اپنی بیٹی کو سولی پہ چڑھا دیا اپنی so called عزت کے لیے۔۔میں آپ کی عزت نہیں تھی بابا ۔۔آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ وہ لوگ میرے ساتھ کیا سلوک کرتے۔۔مجھے مار دیتے۔۔کیا کرتے۔۔کبھی خیال نہیں آیا؟اپنی سو کالڈ عزت کے لیے آپ نے میری قربانی ہونے دی"احمر سر جھکا گئے"مجھے معاف کر دو بیٹا" وہ انھیں بے یقینی سے دیکھتی کمرے سے نکل گئی۔۔لاونج میں اکے اس نے گہرا سانس لیا بلال گھبرا کے اس کے پاس آیا"اڑیو او کے حبا؟"وہ خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی پھر بے یقینی سے سب کو دیکھنے لگی"چلو بلال چلتے ہیں ادھر سے""او کے ہنی۔۔ریلیکس کرو "

"کیا ہوا بیٹا؟"زینب آگے بڑھی حبا انھیں دیکھنے لگی"اپنے سو کالڈ عزت کے لیے آپ سب نے مل کر میری قربانی دی"زینب گھبرا کے اسے دیکھنے لگی"ماں تھی ناں آپ میری۔۔مما آپ نے کیسے ہونے دیا میرے ساتھ یہ سب ؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک بار ایک لمحے کے لیے بھی یہ خیال نہیں آیا آپ کو کہ میں۔۔۔میں بیٹی ہوں آپ کی مما۔۔بیٹی "وہ سسک پڑی" کیسی ماں تھی آپ؟"وہ بے یقینی سے انھیں دیکھ رہی تھی "ایک۔۔ایک بار بھی آپ کو یہ خیال نہیں آیا۔۔ڈر نہیں لگا آپ کو کہ میرے ساتھ کیا کچھ ہو سکتا ہے۔۔مجھے مار ڈالیں گے۔میرے ساتھ کیسا سلوک کرے گیں۔۔ایک بار بھی خیال نہیں آیا"وہ رو ہی پڑی "آپ سے اچھی تو مسز کوثر احمد تھی۔۔ at least انھوں نے مجھے انسان تو سمجھا۔۔مجھے اپنی بیٹی کا درجہ دیا مجھے مان دیا۔۔

مجھے عزت دی اس گھر میں۔۔

مجھے گھر کے فرد کا درجہ دیا۔۔

میرے آنسو چنے۔۔مجھے گلے لگا کے پیار کیا میرے دکھ بانٹے۔۔وہ سب اجنبی تھے میرے لیے اور ادھر میرے اپنوں نے میرے اپنے ماں باپ نے مجھے گھر سے نکال دیا اپنی سو کالڈ عزت کے لیے۔۔"وہ گہرے سانس لینے لگی بلال گھبرا گیا" حبا۔۔پلیز ریلیکس کرو پلیز ڈیئر "

"بلال۔۔۔بلال مجھے لے جاؤ ادھر سے۔۔میری سانس بند ہو رہی۔۔کاش کاش میں نہ آتی ادھر۔۔ at least بھرم تو رہتا۔۔"بلال اسے بانہوں میں لیے وہاں سے نکل آیا اسے گاڑی میں بٹھا کے خود بھی گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔حبا کے چہرے کو دیکھتے اس نے گاڑی ڈرائیو سے ڈال دی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ٹیرس پہ کھڑی وہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کو اپنے چہرے پہ محسوس کر رہی تھی بلال نے پیچھے سے اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لے لیا اور اس کی گردن پہ اپنی محبت کے لمس چھوڑ کے پوچھنے لگا "کیا سوچ رہی میری خوبصورت سی بیگم "وہ مسکرا پڑی "بتا دوں؟" وہ شرارت سے چہکی تھی "جی میری جان" وہ بلال کی طرف مڑی کچھ دیر اس کی آنکھوں میں دیکھتی رہی بلال نے بے اختیار اس کی آنکھوں کو چوما۔۔ حبا نے مسکرا کے اس کے سینے پہ سر رکھ دیا اسے اپنی پہلی ملاقات یاد آئی۔۔اسے بلال کا وہ اظہار یاد آیا اسے ہنسی آ گئی "ارے بھئی کوئی مجھے بھی بتائے گا میں بھی ہنسنا چاہتا ہوں "بلال کے کہنے پہ وہ ہنستی ہوئی اسے دیکھنے لگی "ہماری میری پہلی ملاقات "اسے یاد کر کے بلال بھی ہنس پڑا۔۔"وہ ایک لمحہ جب تم نے میری آنکھوں میں بنا کسی خوف کے دیکھا تھا اسی لمحے میں خود کو تم پہ ہار گیا تھا" بلال وارفتگی سے بولا۔۔ حبا ہنس پڑی "اور جو تم نے۔۔۔"اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔"میں نے کیا بولو ناں "بلال اسے محبت سے دیکھ رہا تھا "جب پرپوز کیا تھا" بلال مسکرا پڑا "اس دن کو میں کب بھول سکتا۔۔اس دن تو میں نے حبا کے کئی روپ دیکھے تھے" حبا نظریں جھکا گئی "تمہاری ہر ادا پہ میں بار بار دل ہارا ہوں۔۔" حبا مسکرا پڑی اور اس کے سینے پہ سر رکھ دیا۔۔اسے اب بہت سے خوبصورت لمحوں کو اپنی یادوں کا حصہ بنانا تھا بلال کے سنگ

READERS CHOICE

ختم شد

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com